प्रो.- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं.: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈ جنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses

www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:07 / Issue : 333 Friday 29th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۳۳ مورخہ ۲۹ نومبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعہ، ۲۵ رجمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے صفحات ۴

اجمیر درگاہ میں شیو مندر ہونے کا دعویٰ

درخواست عدالت میں قبول، 20/ڈسمبر کو سماعت۔ درگاہ کمیٹی کو نوٹس جاری

اجمیر۔ 27/نومبر۔(ایجنسی): اجمیر کی مشہور خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ میں ''سنکٹ موچن مہادیو مندر'' ہونے کے دعویٰ پر مبنی درخواست اجمیر سیول کورٹ نے قبول کر لی ہے۔ عدالت نے چہارشنبہ (27/نومبر) کو اس معاملے کو قابل سماعت قرار دیا۔ یہ درخواست ہندو سینا کے قومی صدر وِشنو گپتا کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ سیول کورٹ نے اقلیتی وزارت، درگاہ کمیٹی اجمیر، اور آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اگلی سماعت کے لیے 20 ڈسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ درخواست میں ریٹائرڈ جج ہرولاس شاردا کی 1911 میں لکھی گئی کتاب ''اجمیر: ہسٹوریکل اینڈ ڈسکرپٹو'' کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ درگاہ کی تعمیر میں مندر کے ملبے کے آثار موجود ہیں۔ ساتھ ہی، کمپاؤنڈ میں ایک جین مندر ہونے کی بھی بات کی گئی ہے۔ کتاب میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ موجودہ عمارت کے 75 فٹ بلند دروازے کی تعمیر میں مندر کے ملبے کا استعمال ہوا۔ اس کے نیچے ایک تہہ خانہ یا ''گربھ گرہ'' (مقدس مقام)

ہے، جہاں شیولنگ بتایا گیا تھا۔ کتاب کے مطابق، اس مقام پر پہلے ایک برہمن خاندان پوجا کرتا تھا۔ ہندو سینا کے قومی صدر وِشنو گپتا نے کہا کہ اگر آپ اجمیر درگاہ کے اردگرد گھومیں گے تو دیکھیں گے کہ بلند دروازے پر ہندو روایت کی نقاشی کی گئی ہے۔ جہاں شیو مندر ہوتا ہے، وہاں پانی، درخت وغیرہ ضرور ہوتے ہیں۔ اسی بنیاد پر ہم نے آرکیالوجیکل سروے کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست دہندگان کے وکیل رامسوروپ بشنوئی نے بتایا کہ 38 صفحات پر مشتمل درخواست میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ درگاہ کے احاطے میں شیو مندر موجود ہے۔ اس حوالے سے درگاہ کی تعمیر اور مندر کے ثبوت پیش کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، اے ایس آئی سے درگاہ کمپاؤنڈ کا سروے کرانے کی اپیل کی گئی ہے اور ہندوستان کے دیگر مقامات جیسے دھار کے بھوجشالا اور بنارس کے مثالیں بھی دی گئی ہیں۔ درگاہ کمیٹی کے خلاف الزامات: درخواست میں درگاہ کمیٹی، اقلیتی وزارت اور آرکیالوجیکل ڈپارٹمنٹ کو فریق بنایا گیا ہے۔ درگاہ کمیٹی کے احاطے میں کیے گئے تعمیرات کو غیر قانونی قرار دے کر انہیں ہٹانے اور مندر میں پوجا کا حق بحال کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

شیوسینا گروپ لیڈر کا سنسنی خیز بیان

ادھو ٹھاکرے ملک چھوڑ کے بھاگ جائیں گے: رام داس کدم

ممبئی 28/نومبر (عزیز اعجاز) شیوسینا ایکناتھ شندے گروپ لیڈر رام داس کدم نے ادھو ٹھاکرے کو لے کر سنسنی خیز بیان دیا ہے۔ کدم نے کہا کہ ایک دن آئے گا جب ادھو ٹھاکرے اپنے خاندان کے ساتھ ملک چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ آج یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کدم نے کہا کہ میں آپ کو مستقبل کے بارے میں بتاؤں گا۔ ایک دن آئے گا جب ادھو ٹھاکرے رات کے 2/ بجے اپنے خاندان کے ساتھ ملک چھوڑ کر جائیں گے۔ میں جو کہتا ہوں لکھ کر دیتا ہوں۔ اس نے بالا صاحب ٹھاکرے کے ساتھ بے ایمانی کی تھی۔ ادھو ٹھاکرے کو اس گناہ کی سزا بھگتنی پڑے گی جو انہوں نے شیوسینا سربراہ کی پیٹھ میں چھرا گھونپ کر کیا ہے۔ کدم نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں مہاوتی کو بڑی کامیابی ملی ہے۔

ایکناتھ شندے نے ڈھائی سال تک جو کام کیا ہے وہ عوام تک پہنچا ہے۔ اگلے ایک دو روز میں حکومت بن جائے گی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وزیر اعظم مودی اور امیت شاہ کی قیادت میں مہاراشٹر میں کروڑوں روپے کے فنڈز آئیں گے اور مہاراشٹر توقع سے زیادہ ترقی کرے گا۔ ایکناتھ شندے نے اعلان کیا کہ وزیر اعلیٰ کے عہدے کو لے کر مودی جو بھی فیصلہ لیں گے، وہ اسے قبول کریں گے۔ اس سلسلے میں رام داس کدم نے کہا کہ ایکناتھ شندے پہلے وزیر اعلیٰ ہیں جو عوام کے لیے 18/ سے 20/ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ پچھلی بار ہماری تعداد کم تھی، پھر بھی بی جے پی کے سینئر لیڈروں نے ہمیں موقع دیا۔ اب بی جے پی کے پاس 132/ ایم ایل اے ہیں، اس لیے ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ کیا مانگنا ہے اور کتنا مطالبہ کرنا ہے۔ ہم سب کی خواہش ہے کہ ایکناتھ شندے کو دوبارہ وزیر اعلیٰ بنایا جائے، وہ پارٹی بھی چلائیں۔ ایسے میں بی جے پی کے سینئر جو بھی فیصلہ لیں گے، ہم اسے قبول کریں گے۔ ہمارے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔

شہر پولیس کی جانب سے خون کے عطیے کے ذریعے شہیدوں کو خراجِ عقیدت

بیڑ/نمائندہ 26/11 کو ممبئی میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والے جوانوں کو بیڑ شہر پولیس اسٹیشن میں پرُنم آنکھوں کے ساتھ خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سچن پاٹل، پولیس انسپکٹر شیتل کمار بلال، بیڑ شہر پولیس اسٹیشن کا عملہ اور امن کمیٹی کے اراکین موجود تھے۔ شہید جوانوں کی یاد کو سلام پیش کرتے ہوئے افسران اور موجود اراکین نے کہا کہ ان کی قربانی قوم کے لیے ایک تحریک کا ذریعہ ہے۔ یہ اقدام حب الوطنی اور سماجی خدمت کا پیغام دینے والا ثابت ہوا ہے۔ امن کمیٹی کے اراکین نے اس میں فعال شمولیت اختیار کرتے ہوئے معاشرے میں اتحاد اور امن کا پیغام دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر موجود مجلس کے ضلع صدر شفیق بھاؤ، مہیش ڈھگے، موسیٰ خان پٹھان، سید شہنشاہ اور دیگر موجود تھے۔

بابا آڈھو EVM کے خلاف بھوک ہڑتال پر

پونے سینئر سماجی کارکن بابا آڈھو نے ای وی ایم کے خلاف احتجاج شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے تنقید کی کہ موجودہ جمہوریت اور آئین خطرے میں ہیں۔ بابا آڈھو پونے کے پھلے واڑہ میں احتجاج پر بیٹھے ہیں۔ مہاتما پھلے کی برسی کے موقع پر، 95 سال کی عمر میں بابا آڈھو نے تین روزہ بھوک ہڑتال کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای وی ایم کے ذریعے ووٹنگ کا عمل مشکوک ہے، جو جمہوریت کے زوال کی علامت ہے۔ بابا آڈھو نے کہا کہ جمہوریت محاصرے میں ہے۔ سینئر لیڈر چھگن بھجبل نے بھی احتجاج کے دوران بابا آڈھو سے ملاقات کی۔

ٹریفک پولیس کی کارروائی: بلند آواز سائلنسرز کو روڈ رولر کے نیچے کچلا گیا

بیڑ (نامہ نگار) ٹریفک پولیس ڈپارٹمنٹ نے شہر میں شور پیدا کرنے والے بلند آواز سائلنسرز استعمال کرنے والے بائیک سواروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے، جو کہ شور کی آلودگی کو کم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ اس اقدام کو شور کی آلودگی کے خاتمے کے لیے ایک مؤثر اقدام کے طور پر سراہا جا رہا ہے اور اس سے آگاہی پیدا ہوئی ہے۔ اس کارروائی کے دوران بلند آواز پیدا کرنے والے سائلنسرز کو ہٹا کر روڈ رولر کے نیچے کچل دیا گیا۔ اس اقدام کو عوام کی جانب سے کافی پذیرائی ملی ہے اور یہ ضلع بھر میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ چونکہ بلند آواز والے سائلنسرز شور کی آلودگی میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے وہ شہریوں میں بڑھتی ہوئی ناراضگی کا سبب بن رہے تھے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے، ٹریفک پولیس نے سخت فیصلہ کیا۔ یہ کارروائی ضلع کے مختلف علاقوں جیسے بیڑ، کیج، امبیجوگائی، گیورائی اور دیگر مقامات پر انجام دی گئی۔ اس مہم کی قیادت پولیس انسپکٹر سانپ نے کی، جو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ویشو بھر گولے اور ٹریفک پولیس کے دیگر افسران کی نگرانی میں ہوئی۔ اس اقدام کو شہریوں کی جانب سے خوب سراہا جا رہا ہے اور یہ ٹریفک پولیس کی کوششوں کے اعتراف کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بلند آواز سائلنسرز استعمال کرنے والے بائیک سواروں کے خلاف سخت کارروائی نے ایک مثبت مثال قائم کی ہے، اور مستقبل میں ایسی پریشانیوں پر قابو پانے کے لیے مؤثر اقدامات کی امید پیدا کی گئی ہے۔ اس کریک ڈاؤن نے رہائشیوں کو ایک قسم کا سکون فراہم کیا ہے اور اسے صحیح سمت میں اٹھایا گیا ایک قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

گنگا کھیڑ کے ٹیچر فیملی نے ریلوے لائن پر کیا زندگی کا خاتمہ

گنگا کھیڑ: شہر میں اس وقت غم کی لہر دوڑ گئی جب مامتہ ودیالیہ کے سکنڈری سیکشن میں کام کرنے والے استاد مناجی سبھاش راو تڈمے نے جمعرات کی دوپہر اپنے خاندان سمیت اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ یہ واقعہ دھار کھیڑ علاقے کے گوداوری پل کے قریب ریلوے لائن پر پیش آیا، جہاں وہ پرلی کی طرف جانے والی مال گاڑی کے نیچے آ گئے۔ مناجی تڈمے، جو احمد پور کے قریب واقع ایک گاؤں کے رہنے والے تھے اور شہر کے مامتہ ودیالیہ کے سکنڈری سیکشن میں استاد کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، نے اپنی بیوی رنجنا تڈمے (40 سال) اور بیٹی انجلی تڈمے (21 سال) کے ساتھ یہ انتہائی قدم اٹھایا۔ 28 نومبر کو سہ پہر تین بجے کے قریب، یہ خاندان دھار کھیڑ کے قریب ریلوے ٹریک پر لیٹ گیا، جب پرلی کی طرف جانے والی مال گاڑی وہاں پہنچی، اور اس کے نتیجے میں ان کی موت ہو گئی۔ اس انتہائی قدم کے پیچھے کیا وجوہات تھیں، یہ تا حال معلوم نہیں ہو سکا، لیکن شہر میں یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ وجوہات بہت سنگین ہوں گی۔

سندیپ شرساگر کا یکم دسمبر کو شاندار عوامی استقبالیہ

کمیٹی کی عوام سے بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل

بیڑ، 28 نومبر (پریس ریلیز): بیڑ اسمبلی حلقہ کے نومنتخب ایم ایل اے سندیپ شرساگر کے اعزاز میں ایک شاندار عوامی تقریب اتوار (یکم دسمبر) کو بیڑ میں منعقد کی جائے گی۔

بیڑ شہر کی عوامی استقبالیہ کمیٹی نے تمام عہدیداروں، کارکنان اور ووٹرز سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس تقریب میں شرکت کریں۔ سندیپ شرساگر، جو بیڑ ضلع کے واحد مخلص ایم ایل اے ہیں، عوام کی دعاؤں سے مسلسل دوسری بار ایم ایل اے منتخب ہوئے ہیں۔ بے شمار چیلنجوں، دباؤ اور مشکلات کے باوجود ایم ایل اے شرساگر نے اپنے اصولوں اور پارٹی کے نظریے پر ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی اس وفاداری کا صلہ بیڑ کی عوام نے انہیں دوسری بار اسمبلی میں نمائندگی کا موقع دے کر دیا ہے۔ ایم ایل اے سندیپ شرساگر کی دوبارہ انتخاب کی خوشی میں بیڑ شہر کی عوامی استقبال کمیٹی کے تحت اتوار (یکم دسمبر) کو صبح 11 بجے بیڑ شہر کے رام کرشنا لانز میں ایک شاندار استقبالی تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کمیٹی کی جانب سے تمام حلیف پارٹیوں کے عہدیداروں، کارکنان اور معزز ووٹروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس تقریب میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔

وقف بورڈ میں اصلاحات کو لے کر بنائی گئی کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال سے ملکر وقف بورڈ کی حیثیت بحال رکھی جائے اور اسے مسلمانوں کے مرضی کے مطابق کی رکھا جائے اس مطالبے کو لیکر بیڑ کے ممبر پارلیمنٹ بجرنگ سونونے نے پال سے ملاقات کی اس موقع پران کے ہمراہ کرکٹر و ممبر پارلیمنٹ یوسف پٹھان ممبر پارلیمنٹ شریمتی گائیکواڑ و دیگر

سنبھل کی شاہی مسجد کے غیر آئینی سروے کے خلاف ایس ڈی پی آئی کا احتجاج

جالنہ 28 نومبر شیخ احمد اکبر جالنوی کے زریعے احتجاج کر رہے نوجوانوں پر یو پی پولیس کی جانب سے غیر قانونی فائرنگ اس میں پانچ نوجوانوں کی شہادت کے خلاف جالنہ میں ایس ڈی پی آئی کی جانب سے 28 نومبر بروز جمعرات کلکٹر آفس کے روبرو پرزور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور فائرنگ کرنے والے پولیس اہلکاروں پر قتل کا مقدمہ دائر کرنے اور انھیں معطل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے اپنے خطاب میں عدالت کی جانب سے عجلت میں دیئے گئے سروے کے فیصلے پر سوال اٹھاتے ہوئے اسے غیر قانونی اور غیر آئینی بتایا۔ ساتھ ہی اسے عدالت کی جانب سے پلیس آف ورشپ ایکٹ 1991 کی خلاف ورزی بتایا۔ اسی طرح سروے کے خلاف پرُامن احتجاج کر رہے عوام پر یو پی پولیس کی بربریت اور فائرنگ کی پرزور الفاظ میں مذمت کی۔ بعدازاں ضلع کلکٹر کی معرفت صدرِ جمہوریہ ہند کو ایک مطالباتی محضر پیش کیا گیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ پانچ بے قصور و بے گناہ نوجوانوں کو گولی مارنے والے افسران اور اہلکاروں کو معطل کر کے ان کے خلاف مقدمات درج کیے جائے۔ اسی طرح عدالت کی جانب سے دیئے گئے سروے کا حکم غیر قانونی و غیر آئینی ہے اور پلیس آف ورشپ ایکٹ کی خلاف ورزی ہے۔ اس طرح کا حکم دینے والے جج کے خلاف بھی کارروائی کی جائے اور جو لوگ شہید اور زخمی ہوئے ہیں انہیں معاوضہ دیا جائے۔ ایس ڈی پی آئی اس واقعے کی مذمت کرتی ہے، اس کی معاملے کی جوڈیشل انکوائری ہونی چاہیے اور ملک میں انصاف کی فراہمی کے لئے ایس ڈی پی آئی ہمیشہ کھڑی رہے گی۔ اس موقع پر ایس ڈی پی آئی ضلع صدر اسد اللہ رضوی، ضلع جنرل سکریٹری شعیب باغبان، ضلع کمیٹی ممبر ایڈوکیٹ خرم خان، عرفان خان، سید کلیم و دیگر کے علاوہ عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

نانا پٹولے کا سوال، 76 لاکھ ووٹ کیسے بڑھے؟

الیکشن کمیشن نے عوام کے ووٹوں پر ڈاکہ ڈالا۔ ہم سڑک سے لے کے عدالت تک لڑائی لڑیں گے

ممبئی/27 نومبر) عزیز اعجاز (ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے کہا کہ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں ووٹوں کے فیصد میں فرق سنگین اور تشویشناک ہے اور الیکشن کمیشن نے عوام کے ووٹوں پر ڈاکہ ڈالا ہے۔ الیکشن کمیشن کے اعلان کردہ اعداد و شمار کے مطابق ووٹنگ کے دن شام /5 بجے تک /58.22 فیصد، اسی دن رات /11.30 بجے تک /65.02 فیصد اور دوسرے دن /21 نومبر کو /66.05 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اس کا مطلب ہے کہ ووٹنگ میں کل /7.83 فیصد اضافہ ہوا۔ یہ تقریباً /76 لاکھ ووٹوں کا اضافہ ہے اور یہ کہ ووٹنگ کا فیصد کیسے بڑھا-؟ یہ سوال اٹھاتے ہوئے پٹولے نے کہا کہ اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پٹولے نے ووٹوں کے اعداد و شمار بتاتے ہوئے الیکشن کمیشن کی بدانتظامی کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ کے دن شام 5 بجے کے بعد ووٹنگ کے فیصد میں اضافے کے پیش نظر پولنگ بوتھ پر لمبی قطاریں لگیں گی۔ الیکشن کمیشن کو ثبوت کے ساتھ بتانا چاہیے کہ ریاست کے کتنے حلقوں میں ایسی قطاریں تھیں۔ الیکشن کمیشن نے پولنگ اسٹیشنز پر سی سی ٹی وی لگائے تھے، اس کی فوٹیج دکھائی جائے۔ ووٹ ڈالنے کے بعد الیکشن کمیشن پریس کانفرنس کے ذریعے معلومات دیتا ہے، کمیشن نے اس بار پریس کانفرنس کیوں نہیں کی؟ ملک بھر کے مختلف شعبوں کے ماہرین نے بڑھے ہوئے ووٹوں پر شکوک کا اظہار کیا ہے۔ اس سے الیکشن کمیشن کی ساکھ پر سوالیہ نشان اٹھتا ہے اور یہ الیکشن کمیشن کا فرض ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں، امیدواروں یا دیگر کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات کے جوابات دے۔ الیکشن کمیشن کو ان مراکز کی ویڈیو فوٹیج جاری کرنی چاہئے جہاں زیادہ ووٹنگ ہوئی ہے۔ کانگریس پارٹی کے شکست خوردہ امیدواروں کی میٹنگ تلک بھون میں کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے کی صدارت میں اور سرکردہ لیڈروں کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں سابق وزیر بالا صاحب تھوراٹ، ریاستی ایگزیکٹو صدر اور سی ڈبلیو سی کے رکن نسیم خان، سابق وزیر کے سی پاڈوی، یشومتی ٹھاکر، ڈاکٹر وشوجیت کدم، بھائی جگتاپ، علاقائی نائب صدر تنظیم اور انتظامیہ نانا گاونڈے اور دیگر موجود تھے۔

THE 2025 رینکنگ: مسلم دنیا سے 2 یونیورسٹیاں، ہندوستان سے کوئی بھی یونیورسٹی ٹاپ 200 میں شامل نہیں

مسلم دنیا کی صرف دو یونیورسٹیاں ٹائمز ہائیر ایجوکیشن (THE) ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2025 کی ٹاپ 200 یونیورسٹیز کی فہرست میں جگہ بنا سکیں، جبکہ ہندوستانی یونیورسٹیز کی کارکردگی حسب سابق مایوس کن رہی۔ ٹائمز ہائیر ایجوکیشن (THE) ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2025 کی یہ رپورٹ، جو اپنی 21 ویں سالگرہ منا رہی ہے، دنیا کے 115 ممالک اور خطوں کی 092,2 یونیورسٹیز کی رینکنگ پر مشتمل ہے، جو پچھلے سال کے 907,1 کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ ٹاپ 200 یونیورسٹیز پہلے کی طرح، اس سال بھی دنیا کی ٹاپ 200 یونیورسٹیز کی فہرست پر امریکہ کا غلبہ رہا۔ اس سال سعودی عرب، متحدہ عرب امارات (UAE) اور برازیل کو کچھ تسلی ملی کیونکہ ان ممالک کی یونیورسٹیز پہلی مرتبہ ٹاپ 200 کی فہرست میں شامل ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق، سعودی عرب کی کنگ فہد یونیورسٹی آف پیٹرولیم اینڈ منرلز اور ابوظبی یونیورسٹی ٹاپ 200 یونیورسٹیز میں شامل ہو چکی ہیں۔ 2024 میں، کنگ فہد یونیورسٹی 201-250 کی رینک میں تھی، جبکہ 2025 میں یہ 176 ویں رینک پر پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح، ابوظبی یونیورسٹی 2024 میں 201-250 کی رینک میں تھی، لیکن 2025 میں یہ 191 ویں نمبر پر آ گئی ہے۔ دنیا کی ٹاپ یونیورسٹیہ یونیورسٹی آف آکسفورڈ نے مسلسل 9 ویں سال دنیا کی ٹاپ یونیورسٹی ہونے کا اعزاز حاصل کیا، جو ایک ریکارڈ ہے۔ آکسفورڈ نے ہارورڈ یونیورسٹی کے مسلسل 8 سال ٹاپ پر

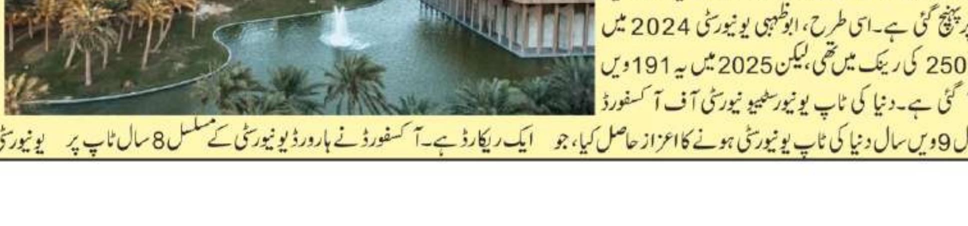

رہنے کا ریکارڈ توڑ دیا، جو 2004 سے 2011 تک برقرار رہا تھا۔ امریکہ نے سب سے زیادہ یونیورسٹیز کے ساتھ اپنی برتری قائم رکھی، جن میں 174 یونیورسٹیز شامل ہیں۔ جاپان 119 یونیورسٹیز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ برطانیہ اور ہندوستان مشترکہ طور پر 107 یونیورسٹیز کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ ہندوستانی یونیورسٹیز کی کارکردگی ہندوستان کی 107 یونیورسٹیز THE 2025 رینکنگ میں شامل ہوئیں، جو 2024 کے 124 کے مقابلے میں کم ہیں۔ تاہم، کوئی بھی ہندوستانی یونیورسٹی ٹاپ 200 میں جگہ نہ بنا سکی۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (IISc) بنگلور سب سے بہتر کارکردگی دکھانے والی یونیورسٹی ہے، جو 251-330 کی رینک میں ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (AMU) اور جامعہ ملیہ اسلامیہ (JMI) اپنی پچھلی رینکنگ میں برقرار ہیں، بالترتیب 601-800 اور 501-600 کے بینڈ میں۔ مسلم ممالک کی یونیورسٹیز مسلم ممالک میں سعودی عرب کی 29 یونیورسٹیز THE 2025 رینکنگ میں شامل ہیں، جبکہ ترکی کی 91 یونیورسٹیز کے ساتھ سب سے آگے ہے۔ ترکی کی بہترین یونیورسٹی کوچ یونیورسٹی ہے، جو 351-400 کی رینک میں ہے۔ پاکستان کی قائد اعظم یونیورسٹی 401-500 کی رینک میں ہے، اور پاکستان کی 47 یونیورسٹیز اس فہرست میں شامل ہیں۔ نتیجہ: ہندوستان کی یونیورسٹیز کی بین الاقوامی رینکنگ میں مسلسل ناکامی فکر انگیز ہے۔ مسلم ممالک کی چند یونیورسٹیز کی بہتر کارکردگی، بالخصوص سعودی عرب اور UAE کی، ایک حوصلہ افزا پیشرفت ہے۔

SINCE 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
سیاست
tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

تذکیر القرآن ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

سورہ
یٰس ۳۶

۶۲۔ یہ ضیافت اچھی ہے، یا زقوم کا درخت۔ ۶۳۔ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے فتنہ بنایا ہے۔ ۶۴۔ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا ہے۔ ۶۵۔ اس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطان کا سر۔ ۶۶۔ تو وہ لوگ اس سے کھائیں گے۔ پھر اسی سے پیٹ بھریں گے۔ ۶۷۔ پھر ان کو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔ ۶۸۔ پھر ان کی واپسی دوزخ ہی کی طرف ہوگی۔ ۶۹۔ انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا۔

۷۰۔ پھر وہ بھی انھیں کے قدم بقدم دوڑتے رہے۔ ۷۱۔ اور ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ ہوئے۔ ۷۲۔ اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے بھیجے۔ ۷۳۔ تو دیکھو، ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جن کو ڈرایا گیا تھا۔ ۷۴۔ مگر وہ جو اللہ کے چنے ہوئے بندے تھے۔

۷۵۔ اور ہم کو نوح نے پکارا تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں۔ ۷۶۔ اور ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے بچا لیا۔ ۷۷۔ اور ہم نے اس کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا۔ ۷۸۔ اور ہم نے اس کے طریقہ پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا۔ ۷۹۔ سلام ہے نوح پر تمام دنیا والوں میں۔ ۸۰۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ۸۱۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ۸۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

۸۳۔ اور اسی کے طریقہ والوں میں سے ابراہیم بھی تھا۔ ۸۴۔ جب کہ وہ آیا اپنے رب کے پاس قلب سلیم کے ساتھ۔ ۸۵۔ جب اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔ ۸۶۔ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو۔ ۸۷۔ تو خداوند عالم کے باب میں تمہارا کیا خیال ہے۔

۸۸۔ پھر ابراہیم نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی۔ ۸۹۔ پس کہا کہ میں بیمار ہوں۔ ۹۰۔ پھر وہ لوگ اس کو چھوڑ کر چلے گئے۔ ۹۱۔ تو وہ ان کے بتوں میں گھس گیا، کہا کہ کیا تم کھاتے نہیں ہو۔ ۹۲۔ تم کو کیا ہوا کہ تم کچھ بولتے نہیں۔ ۹۳۔ پھر ان کو مارا پوری قوت کے ساتھ۔ ۹۴۔ پھر لوگ اس کے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

۹۵۔ ابراہیم نے کہا، کیا تم لوگ ان چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔ ۹۶۔ اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور ان چیزوں کو بھی جن کو تم بناتے ہو۔ ۹۷۔ انھوں نے کہا، اس کے لیے ایک مکان بناؤ پھر اس کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔ ۹۸۔ پس انھوں نے اس کے خلاف ایک کارروائی کرنی چاہی تو ہم نے انھیں کو نیچا کر دیا۔ ۹۹۔ اور اس نے کہا کہ میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں، وہ میری رہنمائی فرمائے گا۔ ۱۰۰۔ اے میرے رب، مجھ کو اولاد صالح عطا فرما۔ ۱۰۱۔ تو ہم نے اس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی۔

۱۰۲۔ پس جب وہ اس کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچا، اس نے کہا کہ اے میرے بیٹے، میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں۔ پس تم سوچ لو کہ تمہاری کیا رائے ہے۔ اس نے کہا کہ اے میرے باپ، آپ کو جو حکم دیا جا رہا ہے آپ اس کو کر ڈالیے، ان شاء اللہ آپ مجھ کو صابروں میں سے پائیں گے۔ ۱۰۳۔ پس جب دونوں مطیع ہو گئے اور ابراہیم نے اس کو ماتھے کے بل گرا دیا۔ ۱۰۴۔ اور ہم نے اس کو آواز دی کہ اے ابراہیم، ۱۰۵۔ تم نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ۱۰۶۔ یقیناً یہ ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی۔ ۱۰۷۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی کے عوض اس کو چھڑا لیا۔ ۱۰۸۔ اور ہم نے اس پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا۔ ۱۰۹۔ سلامتی ہو ابراہیم پر۔ ۱۱۰۔ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ ۱۱۱۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ۱۱۲۔ اور ہم نے اس کو اسحاق کی خوش خبری دی، ایک نبی صالحین میں سے۔ ۱۱۳۔ اور ہم نے اس کو اور اسحاق کو برکت دی۔ اور ان دونوں کی نسل میں اچھے بھی ہیں اور ایسے بھی جو اپنے نفس پر صریح ظلم کرنے والے ہیں۔

۱۱۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔ ۱۱۵۔ اور ان کو اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دی۔ ۱۱۶۔ اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب آنے والے بنے۔ ۱۱۷۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی۔ ۱۱۸۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھا راستہ دکھایا۔ ۱۱۹۔ اور ہم نے ان کے طریقہ پر پیچھے والوں میں ایک گروہ کو چھوڑا۔ ۱۲۰۔ سلامتی ہو موسیٰ اور ہارون پر۔ ۱۲۱۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ۱۲۲۔ بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۲۳۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھا۔ ۱۲۴۔ جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا۔ ۱۲۵۔ کیا تم ڈرتے نہیں۔ کیا تم لوگ بعل کو پکارتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو۔ ۱۲۶۔ اللہ کو، جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی۔ ۱۲۷۔ پس انھوں نے اس کو جھٹلایا تو وہ پکڑے جانے والوں میں سے ہوں گے۔ ۱۲۸۔ مگر جو اللہ کے خاص بندے تھے۔ ۱۲۹۔ اور ہم نے اس کے طریقہ پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا۔ ۱۳۰۔ سلامتی ہو الیاس پر۔ ۱۳۱۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ۱۳۲۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

۱۳۳۔ اور بے شک لوط بھی پیغمبروں میں سے تھا۔ ۱۳۴۔ جب کہ ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو نجات دی۔ ۱۳۵۔ مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ ۱۳۶۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ ۱۳۷۔ اور تم ان کی بستیوں پر گزرتے ہو صبح کو بھی ۱۳۸۔ اور رات کو بھی، تو کیا تم نہیں سمجھتے۔

۱۳۹۔ اور بے شک یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔ ۱۴۰۔ جب کہ وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہنچا۔ ۱۴۱۔ پھر قرعہ ڈالا تو وہی خطاوار نکلا۔ ۱۴۲۔ پھر اس کو مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے کو ملامت کر رہا تھا۔ ۱۴۳۔ پس اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔ ۱۴۴۔ تو لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن تک اس کے پیٹ ہی میں رہتا۔ ۱۴۵۔ پھر ہم نے اس کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ نڈھال تھا۔ ۱۴۶۔ اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔ ۱۴۷۔ اور ہم نے اس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ ۱۴۸۔ پھر وہ لوگ ایمان لائے تو ہم نے ان کو فائدہ اٹھانے دیا ایک مدت تک۔

شرعی مسائل

مفتی عبدالقادر قاسمی

سوال:- علماء کرام اور دوسری نمازوں کے بارے میں تو کہتے ہیں کہ جب فرض نماز شروع ہو جائے تو سنت نہ پڑھی جائے؛ لیکن فجر کے بارے میں بتاتے ہیں کہ چاہے فرض نماز شروع ہو چکی ہو پھر بھی سنت ادا کر لینا چاہئے، بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ غلط ہے؛ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب فرض نماز شروع ہو جائے تو کوئی اور نماز نہ پڑھی جائے، اس سلسلہ میں صحیح رائے کیا ہے؟

جواب:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب فرض نماز شروع ہو تو صرف فرض نماز ہی پڑھی جائیں یہ درست ہے؛ لیکن نماز فجر کا اس سے مستثنیٰ ہونا ان صحابہ کے عمل سے ثابت ہے جو شب و روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے،

چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ فجر کی جماعت شروع ہو گئی، انہوں نے فجر کی سنت ادا نہیں کی تھی؛ لہٰذا پہلے سنت ادا کی پھر نماز میں شریک ہوئے: "جاء نا ابن مسعود وال إمام یصلي الفجر فصلی رکعتین إلی ساریۃ ولم یکن صلی رکعتي الفجر" (مصنف عبدالرزاق: ۲ر ۴۴۴، حدیث نمبر: ۴۵۲۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود کی رائے کی اہمیت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بات عبداللہ بن مسعود کو پسند ہو، مجھے اپنی امت کے لئے وہ بات پسند ہے: "رضیت لأمتي مارضي لھا ابن أم عبد" اس دور کے مشہور سلفی عالم علامہ ناصر الدین البانی نے بھی اس حدیث کا صحیح و معتبر ہونے کا اعتراف کیا ہے، (دیکھئے: سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ، حدیث نمبر: ۱۲۲۵)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جن کو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم و تفقہ کی دعا دی تھی اور جو چند ممتاز فقہاء صحابہ میں ہیں، ان کے بارے میں بھی منقول ہے کہ وہ مسجد تشریف لائے جب نماز فجر شروع ہو چکی تھی اور انہوں نے سنت ادا نہیں کی تھی؛ چنانچہ انہوں نے سنت فجر ادا کی پھر جماعت میں شریک ہوئے: "جاء عبد اللہ بن عباس وال إمام في صلاۃ الغداۃ ولم یکن صلی الرکعتین فصلی عبد اللہ بن عباس الرکعتین خلف ال إمام ثم دخل معھم" (شرح معاني الآثار: ۱ر ۱۸۳)

الانفال ایک مختصر تعارف

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

سورۃ الانفال مدنی سورتوں میں شامل ہے۔ اس میں 75 آیات اور دس رکوع آئے ہیں۔ اس کا نام "انفال" ہے اس کا آغاز "انفال" (اموال غنیمت) کے احکام بیان کرنے سے ہوا ہے لیکن اس میں صرف اموال غنیمت کا بیان ہی نہیں بلکہ یہ سورت "جنگ بدر" 2 ھ کے بعد نازل ہوئی اور اس جنگ (جس میں اہل ایمان کو فتح حاصل ہوئی) پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا ہجرت کے بعد سے لے کر جنگ بدر کے واقعہ ہونے تک کے واقعات کا مطالعہ، مذکورہ سورہ کو سمجھنے میں معاون و مددگار رہے گا۔ کفار قریش خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دست حق پرست ایمان لانے والے صحابہ کرامؓ کو بہت ستانے لگے اور مکہ میں رہنا ان اہل ایمان کیلئے دشوار ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایک بہترین انتظام فرما دیا۔ وہ تھا مدینہ منورہ جسے سابق میں یثرب کہا جاتا تھا۔ محترم مفسرین کرام نے اس سورہ کے تاریخی پس منظر اور تعارف میں جو تحریر فرمایا ہے اس کے اقتباسات قارئین کے پیش خدمت ہے۔

"مکی دور کے آخری تین چار سالوں سے یثرب میں آفتاب اسلام کی شعائیں مسلسل پہنچ رہی تھیں اور وہاں کے لوگ متعدد وجوہ سے عرب کے دوسرے قبیلوں کی بہ نسبت زیادہ آسانی کے ساتھ اس روشنی کو قبول کرتے جا رہے تھے۔ آخر کار نبوت کے بارہویں سال حج کے موقع پر 75 نفوس کا ایک وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی تاریکی میں ملا اور اس نے نہ صرف اسلام قبول کیا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے پیروؤں کو اپنے شہر میں جگہ دینے پر بھی آمادگی ظاہر کی۔ "تم تو ہمارے دین کے مرتدوں کو پناہ دو اور ان کی امداد و اعانت کا دم بھرو اور ہم تمہیں اطمینان سے مکہ میں طواف کرنے دیں؟ اگر تم اُمیہ بن خلف کے مہمان نہ ہوتے تو زندہ یہاں سے نہیں جا سکتے تھے"۔

سعد نے جواب میں کہا "بخدا اگر تم نے مجھے اس چیز سے روکا تو میں تمہیں اس چیز سے روک دوں گا جو تمہارے لئے اس سے شدید تر ہے (یعنی مدینہ پر سے تمہاری رہ گزر) یہ گویا اہل مکہ کی طرف سے اس بات کا اعلان تھا کہ زیارت بیت اللہ کی راہ مسلمانوں پر بند ہے اور اس کا جواب اہل مدینہ کی طرف سے یہ تھا کہ شامی تجارت کا راستہ مخالفین اسلام کے لئے پُر خطر ہے۔

ہجرت کا دوسرا سال اور شعبان کا مہینہ تھا (فروری یا مارچ 623ء) جب ابوسفیان کی قیادت میں اہل مکہ کا ایک تجارتی کاروان جس میں پچاس ہزار پاؤنڈ کی مالیت کا سامان تھا، شام سے مکہ کی طرف لوٹ رہا تھا۔ اس کے ساتھ محافظ دستہ کی تعداد بہت کم تھی۔ اس خوف سے کہ کہیں مسلمان اس کاروان کی اطلاع پا کر اس پر حملہ نہ کر دیں، ابوسفیان نے ضمضم بن عمرو الغفاری کو اُجرت دی اور اسے دوڑایا کہ جا کر اہل مکہ کو اطلاع دے کہ وہ اس قافلہ کو مسلمانوں کی دست بُرد سے بچانے کیلئے نکلیں۔ جب وہ مکہ پہنچا تو (جاہلیت کے طریقہ کے مطابق اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے) زور زور سے چلانا شروع کر دیا (جھوٹ سے کام لیتے ہوئے کہا) "اے گروہ قریش! تمہارا مال و اسباب تمہارا ساز و سامان تمہارے اموال جو ابوسفیان کے قافلے میں تھے ان پر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے یاروں سمیت حملہ کر دیا ہے۔ میں نہیں خیال کرتا کہ تم اس کی حفاظت کر سکو گے فریاد کو پہنچو فریاد کو پہنچو"۔

یہ سنتے ہی ابوجہل نے لوگوں کو جنگ پر اُبھارنا شروع کر دیا۔ مکہ کے ہر گھر سے آدمی جنگ کیلئے آمادہ ہو گئے اور تھوڑی دیر میں ایک ہزار آزمودہ کار سپاہیوں کا لشکر جرار تیار ہو گیا۔ اس طرح بڑے کروفر سے یہ لشکر اپنے قافلے کی حفاظت کے لئے نکلا لیکن راستے میں ہی یہ اطلاع ملی کہ قافلہ صحیح سلامت مسلمانوں سے بچ کر نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔ لہٰذا اس قافلے میں شامل کئی لوگوں نے یہ رائے دی کہ ہم جس مقصد کیلئے نکل پڑے تھے اس میں ہم کامیاب ہو گئے۔ لہٰذا ہمیں مکہ واپس چلے جانا چاہئے لیکن بشمول ابوجہل اکثریت کا یہ ارادہ تھا کہ مسلمانوں کی اس مختصر جمعیت کو آج ہی ٹھکانے لگا دیا جائے تاکہ ان کا مذہب اور ان کی تجارتی شاہ راہ جو ان کی رگِ حیات ہے اس مہیب خطرہ سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جائے اور اس کے ارد گرد بسنے والے قبائل بھی اتنے ہراساں اور خوفزدہ ہو جائیں کہ وہ ان کی طرف آنکھ اٹھانے کی جرأت بھی نہ کر سکیں۔

اب مسلمانوں کے مدمقابل وہ تجارتی قافلہ نہ تھا جس کے محافظوں کی تعداد تیس چالیس کے لگ بھگ تھی بلکہ جنگجو اور تجربہ کار بہادروں کا ایک لشکر عظیم تھا جس کی قیادت مکہ کا مشہور سردار ابوجہل کر رہا تھا جو تعداد میں مسلمانوں کی اس مختصر جماعت سے تین گنا تھا اور اسلحہ میں مسلمانوں کو ان سے کوئی نسبت ہی نہ تھی۔ (یعنی مسلمانوں کی تعداد 313 اور سامان حرب انتہائی کم)۔

رمضان کی 17 تاریخ تھی ※ جمعہ کا دن تھا۔ وادیٔ بدر میں حق و باطل کی جنگ ہوئی اور اللہ نے بے سرو سامانی کے باوجود مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی اور باطل جو کہ اپنی پوری قوت و جبروت سے مسلح ہو کر حق کو کچلنے نکلا تھا حق سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔

یہ ہے جنگ بدر کا مختصر سیاسی اور تاریخی پس منظر جس کے متعلق اس سورہ میں گفتگو فرمائی گئی۔ نیز اس میں مسلمانوں کو ان کی اپنی کوتاہیوں پر بھی آگاہ کر دیا تاکہ وہ اپنی پہلی فرصت میں ان کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں اور یہ بھی واضح کر دیا کہ یہ فتح و کامرانی محض اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا نتیجہ ہے۔ اس لئے اس کی اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں کوشاں رہو تاکہ تائید غیبی ہمیشہ ہمیشہ تمہارے شامل حال رہے۔

ایسا نہ ہو کہ تم اپنی بہادری اور شجاعت پر مغرور ہو کر احکام الٰہی اور ارشادات مصطفوی سے سرتابی کرنے لگو۔ مال غنیمت کی تقسیم کا طریقہ بھی واضح طور پر بیان کر دیا تاکہ اس کے متعلق بھی کسی قسم کا تنازعہ پیدا نہ ہو۔ اس کے ضمن میں صلح و جنگ کے متعلق معاہدوں کی پابندی کا حکم بھی فرمایا تاکہ یہ اُمت جس کے نبی کی بعثت کی ایک بڑی غرض مکارم اخلاق کی تکمیل ہے وہ صلح و جنگ ہر حالت میں ان مکارم اخلاق کی علمبردار ہو۔ سورہ کے آخری حصہ میں حضور کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے صحابہ کرام کی شان بھی بیان فرما دی جن کی سرفروشیوں، قربانیوں، جانبازیوں، پیہم جدوجہد اور مسلسل سعی و عمل سے دین اسلام کو کامیابی اور عروج نصیب ہوا تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں ان اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا رہ کر اسی اخلاص، اسی للہیت، اسی ایثار اور اسی جانفروشی سے پرچم اسلام کو بلند سے بلند تر کرنے کیلئے ہمہ تن مصروف جہاد ہیں۔ اولٰئک ھم المومنون حقا (یہی لوگ سچے ایماندار ہیں)۔

اس طرح سورۃ الانفال کے پس منظر کو ذہن میں رکھ کر تفصیلی مطالعہ کیا جائے تو ان شاء اللہ اسکے مضامین کھل کر ہمارے سامنے آتے رہینگے جو ایک بندے مومن کے لیے روح کی غذا فراہم کرتے ہیں۔

اسلام کی بعض اہم خصوصیات جو دیگر مذاہب میں نہیں ہیں

قاضی محمد فیاض عالم قاسمی، قاضی شریعت

دارالقضاء آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ، ناگپاڑہ ممبئی۔ ۸

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے بندوں کی رشد و ہدایت کے لئے بے شمار نبیوں اور رسولوں کو بھیجا، لیکن ان سب کی نبوت و رسالت زمان و مکان اور افراد کے لئے خاص تھی، مگر اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر، سید الانبیاء والمرسلین، سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد ﷺ کی معرفت جس دین کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا وہ کسی زمان و مکان اور افراد کے ساتھ خاص نہیں، بلکہ آفاقی و ہمہ گیر ہے اور دائمی بھی، اسی دین کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا کہ اب پوری انسانیت کی فلاح و بہبودی کا راز اسی مذہب میں پنہاں ہے، اب صرف اسی دین کا ڈنکہ بجے گا، اور یہی اللہ کے یہاں قابل قبول ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اسلام کے علاوہ اللہ کے نزدیک کوئی دین قابل قبول نہیں ہے، اس دین کے علاوہ کسی دوسرے دین و مذہب میں اگر کوئی کامیابی تلاش کرے گا تو وہ خسارے میں رہے گا۔ دوسری جگہ اللہ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اللہ کے نزدیک اسلام ہی صحیح مذہب ہے، اور جن لوگوں نے بھی اختلاف کیا ہے اس کا علم ہو جانے کے بعد، تو انھوں نے محض اپنی ہٹ دھرمی کی بناء کیا ہے اور جو کوئی اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے گا تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ہی حساب لینے والا ہے۔ (آل عمران: ۱۹)

نبی کریم ﷺ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ آپ کی نبوت کا چراغ دیگر نبیوں کی طرح نہیں ہے، کہ جل کر اور روشن ہو کر ٹمٹما جائے یا بجھ جائے، یا اس کی روشنی کسی مخصوص علاقہ یا افراد تک ہی محدود ہو؛ بلکہ آپ کی نبوت و رسالت کا آفتاب و ماہتاب پوری انسانیت کو ہدایت کی روشنی بخشنے والا اور ساری کائنات کو منور کرنے والا ہے، اسی کی پیروی کرنے میں ہر فرد بشر کی دنیا و آخرت میں نجات ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اور (اے پیغمبر) ہم نے تمہیں سارے ہی انسانوں کے لیے ایسا رسول بنا کر بھیجا ہے جو خوشخبری بھی سنائے اور خبردار بھی کرے، لیکن اکثر لوگ سمجھ نہیں رہے ہیں۔ ترجمہ: اور (اے پیغمبر) ہم نے تمہیں سارے جہانوں کے لیے رحمت ہی رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

میانہ روی: میانہ اسلام کی ایک اہم خصوصیت ہے، مذہب اسلام ایک معتدل مذہب ہے، جس کے ہر حکم میں میانہ روی ہے، ایمانیات و عبادات، اخلاق و عادات، صدقہ وخیرات، لین دین، اور تعلقات حتیٰ کہ جو لوگ اس مذہب کو نہیں مانتے ہیں، ان کے ساتھ بھی دوستی و دشمنی کرنے میں بھی عدل قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! اللہ کے لئے سیدھے رہا کرو، اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ، عدل کرو، کہ یہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ ان چیزوں کا خبر رکھنے والا ہے جو تم لوگ کرتے ہو۔

انسانیت: اسلامی احکام فطرت انسانی سے ہم آہنگ ہیں، اس مذہب میں نہ چھوت چھات کا کوئی تصور ہے اور نہ اونچ نیچ کا کوئی فرق۔ کالے گورے کا نہ کوئی امتیاز ہے اور نہ رنگ و نسل کی کوئی حیثیت۔ اگر کوئی چیز وجہ امتیاز اور فخر و مباہات ہے تو وہ تقویٰ ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اے لوگو! ہم نے تم کو ایک ہی نر اور مادہ سے پیدا کیا ہے، اور مختلف خاندانوں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، بے شک تم میں سب سے زیادہ اللہ کی بارگاہ میں قابل اکرام وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ تقویٰ اختیار کرنے والا ہو، بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔ (سورہ حجرات: ۱۳) نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقعہ ایک تاریخی خطاب فرمایا جس میں اسلام کی آفاقی تعلیمات کو واضح کیا، انسانوں حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق بھی بیان فرمائے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: اے لوگو! خبردار بے شک تمہارا رب ایک ہی ہے۔ اور تمہارا باپ بھی ایک ہی ہے۔ خبردار یاد رکھو، کسی عربی النسل کو عجمی پر اور نہ کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت ہے۔ اسی طرح نہ کسی گورے کو کالے پر اور نہ کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت ہے ہاں مگر تقویٰ کی بنیاد پر۔ (مسند احمد: ۲۳۴۸۹)

مساوات: ہر انسان کا پیدا کرنے والا، اس کا پالنے والا اور اس کی نگرانی کرنے والا اللہ رب العزت کی ذات اقدس ہے، اس لیے اس کے نزدیک ہر انسان برابر ہے اور بحیثیت انسان سب قابل احترام ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: ہم نے انسان کو معزز بنایا ہے۔ یہ اعزاز تمام نوع انسان سے متعلق ہے، اس میں مسلم غیر مسلم کی کوئی تفریق نہیں۔ (سورۃ الاسراء: ۷۰)

اخوت وبھائی چارگی: چوں کہ انسان ایک ہی ماں باپ آدم اور حوا علیہما السلام کی اولاد ہے، اس لئے یہ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اے اللہ آپ ہمارے اور ہر چیز کے رب ہیں، میں اس بات کا گواہ ہوں کہ آپ کے سارے بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ (ابوداؤد: حدیث نمبر: ۱۵۰۸)

خطبۃ الجمعۃ

طالب علم: محمد حسین
دارالھدی کرناٹک سینٹر

امر بالمعروف ونھی عن المنکر

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ"

ترجمہ: اور تم میں ایسا گروہ ہونا چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائے، اچھی باتوں کا حکم دے اور بری باتوں سے منع کرے، اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

امت کی ذمہ داری

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا: "كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ"

ترجمہ: تم سب امتوں میں سب سے بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو، برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی امت کو ایک خاص مقصد کے لیے بھیجا ہے، یعنی اچھائی کو فروغ دینا اور برائی کو روکنا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت کو بھی اس مقصد کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیجا گیا تھا، تاکہ دین کی حفاظت کی جا سکے اور لوگوں کو اچھے کاموں کی طرف دعوت دی جا سکے۔

حضرت لقمان کی نصیحت

اللہ تعالیٰ قرآن میں حضرت لقمان کی نصیحت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے: "يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ"

ترجمہ: "اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو، بھلائی کا حکم دو، برائی سے منع کرو اور جو تم پر مصیبت آئے، اس پر صبر کرو۔ بے شک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔"

حضرت لقمان اپنے بیٹے کو ایک اہم نصیحت دے رہے ہیں کہ نماز قائم کرنا، بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا یہ وہ کام ہیں جو انسان کے لئے بہت اہم ہیں اور ان پر صبر کرنا ایک بڑی آزمائش ہے۔

افسوس، حالیہ دور میں

آج کل کے دور میں، بہت سے لوگ اچھائی کے حکم دینے سے گریز کرتے ہیں، اور برائیوں کے سامنے خاموش رہنا ان کا معمول بن چکا ہے۔ والدین بھی اپنے بچوں کو برائی ※ سے بچانے کے بجائے انہیں اس کی طرف مائل کر دیتے ہیں۔ حضرت لقمان کی مثال ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہمیں اپنی اولاد کو نیک راستے پر چلنے کی تربیت دینی چاہیے اور برے کاموں سے روکنا چاہیے۔

مسلمان مرد اور عورت کی ذمہ داری

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ"

ترجمہ: اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ اپنی رحمت نازل کرے گا۔ یقیناً اللہ غالب حکمت والا ہے۔

برے کاموں سے نہ روکنے کا انجام

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ"

ترجمہ: وہ ایک دوسرے کو برے کاموں سے نہیں روکتے تھے، جو وہ کرتے تھے، وہ بہت برا تھا۔ یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ اگر ہم برائی کو دیکھ کر خاموش رہیں گے اور ایک دوسرے کو برے کاموں سے نہیں روکیں گے، تو ہمارا انجام بھی اچھا نہیں ہوگا۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم دوسروں کو برائی سے روکیں اور انہیں اچھے کاموں کی طرف مائل کریں۔

دعا: اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے کردار اور عمل سے اس اُمت کی ذمہ داری کو پورا کریں، بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں۔ آمین۔

☆☆☆

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ذات، مذہب کے نام پر
نوجوان قوت کو تقسیم کرنے کی ہورہی کوشش: یوگی

پریاگ راج: سماج وادی پارٹی (ایس پی) سمیت دیگر اپوزیشن پارٹیوں کا نام لئے بغیر اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کہا کہ ذات، ووٹ اور مذہب کے نام پر نوجوان قوت کو تقسیم کرنے کا جرم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے نوجوان سے ریفارم کے تئیں مثبت رویہ اپنانے اپیل کی اور کہا کہ نوجوانوں کو نئی علم سے اپنے آپ کو محروم نہیں کرنا چاہئے۔ الہ آباد یونیورسٹی کے 136 ویں جلسہ تقسیم اسناد تقریب سے خطاب کرت ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ ہر نیا علم اپنے آپ میں ایک سائن ہوتا ہے۔ جب بھی آپ اپنے آپ کو اس سے دور کریں گے تو آپ اپنے لئے ایک بیریئر کھڑا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لوگ نئی باتوں کو اور نئے ریفارم کو اپنا نہیں پاتے۔ جب کوئی نیا پن آتا ہے تو لوگ جھنڈا لے کر اس کی مخالفت کرنے نکل پڑتے ہیں۔ وہ وقت گیا جب نعرے لگتے تھے کہ میرے مطالبات پورے ہوں۔ چاہئے جو مجبوری ہو۔ ملک اور سماجی بہبود اس میں کمی نہیں ہوسکتا۔ یاد رکھنا ہمارا ایک ایک پل، ایک ایک لمحہ راشٹر دھرم کے تئیں وقف ہونا چاہئے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ جو لوگ ذات پات، نسل اور مذہب کی بنیاد پر طلبہ کی طاقت اور نوجوانوں کی طاقت کو تقسیم کرنے کی کوشش کررہے ہیں، وہ ہندوستان کی نوجوان طاقت اور نوجوانوں کی توانائی کو تقسیم کرنے کا گناہ کررہے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کبھی آگے بڑھنے نہیں دینا چاہیے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ جو لوگ ذات پات، نسل اور مذہب کی بنیاد پر طلبہ کی طاقت اور نوجوانوں کی طاقت کو تقسیم کرنے کی کوشش کررہے ہیں، وہ ہندوستان کی نوجوان طاقت اور نوجوانوں کی توانائی کو تقسیم کرنے کا گناہ کررہے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کبھی آگے بڑھنے نہیں دینا چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے یہاں کے طلباء کو ڈگریاں دیں۔ اس سے پہلے یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنگیتا سریواستو نے سی ایم یوگی کو ایک یادگاری تحفہ دے کر اور شال اوڑھا کر ان کا استقبال کیا۔ دریں اثناء چانسلر آشیش کمار چوہان نے دیکشا پانے والے طلبہ کو حلف دلایا۔ سی ایم یوگی نے ممتاز شاعر ڈاکٹر کمار وشواس کو یونیورسٹی کی جانب سے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری سے بھی نوازا۔

وقف کے مسئلے پر ہنگامہ کے بعد بہار اسمبلی کی کارروائی ملتوی

پٹنہ: بہار اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے تیسرے دن بدھ کے روز وقف ترمیمی بل 2024 کے سلسلے میں اپوزیشن کے ہنگامہ کے بعد ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی۔ اسمبلی میں صبح کی کارروائی کے دوران اسپیکر نند کشور یادو نے اپوزیشن کی تحریک التواء کو مسترد کرتے ہوئے وقفہ صفر کی کارروائی شروع کی تو پوری اپوزیشن نے اسپیکر سے تحریک التواء کا نوٹس پڑھنے کی اجازت مانگی اور ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ اپوزیشن ارکان نے کہا کہ وقف کا مسئلہ سنگین ہے۔ تاہم اسپیکر نے کہا کہ یہ مسئلہ سنگین ہے لیکن اس پر ایوان میں بحث نہیں کی جاسکتی کیونکہ یہ ریاستی حکومت کا مسئلہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو قانون بنانا ہے جس کے لیے اس نے مشترکہ کمیٹی تشکیل دی ہے، اس لیے اراکین کو یہ تجویز ہے کہ وہ اپنی بات مشترکہ کمیٹی کے سامنے رکھیں۔ اپوزیشن ارکان نے بہار حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ایوان میں تحریک لاکر وقف ترمیمی بل کو مسترد کرے۔ اپوزیشن نے انہیں نوٹس پڑھنے کی اجازت دینے پر بھی اصرار کیا۔ پوری اپوزیشن اپنے مطالبے کی حمایت میں ہنگامہ کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آگئی۔ اس پر ایوان کے اسپیکر نے اس معاملے کو مرکزی حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی مشترکہ کمیٹی کے سامنے اٹھانے کی اپنی تجویز کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ ایوان مقررہ ضابطوں کے مطابق کام کرے گا اور قواعد کی دفعہ 80 اور 82 کے تحت کسی کو بھی ایسی معلومات پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ اسپیکر نے ارکان سے متعدد بار اپنی نشستوں پر بیٹھنے کی درخواست کی لیکن اپوزیشن نے ایوان کے وسط میں نتیش حکومت کے خلاف نعرے بازی جاری رکھی۔ اس کے بعد اسپیکر نے ایوان کی کارروائی 12 بج کر 10 منٹ پر لنچ کے وقفے تک ملتوی کر دی۔ قبل ازیں جب ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو نائب وزیر اعلی سمراٹ چودھری نے میتھلی زبان میں آئین ہند کا ترجمہ عوام کے لیے وقف کرنے پر وزیر اعظم اور صدر جمہوریہ سے اظہار تشکر کرنے کی تجویز پیش کی۔ ان کی تجویز کو قبول کرتے ہوئے، ایوان کے اسپیکر نے پورے ایوان کی جانب سے، آئین کے سنسکرت اور میتھلی ترجمہ کو عوام کے لیے وقف کرنے پر وزیر اعظم اور صدر جمہوریہ کا شکریہ ادا کیا۔

ایم پی میں دلت شخص کو سرپنچ نے فیملی کے ساتھ مل کر پیٹ پیٹ کر کیا ہلاک

بھوپال: مدھیہ پردیش میں ایک معمولی تنازعے میں ایک شخص کو بے رحمی کے ساتھ موت کی نیند سلا دیا گیا ہے۔ پولیس نے بدھ کو بتایا کہ مدھیہ پردیش کے شیو پوری ضلع میں بورویل پر تنازعہ کے سلسلے میں ایک 30 سالہ شخص کو لاٹھیوں اور لوہے کے راڈ سے پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس واقعہ کو کانگریس نے ریاست میں دلتوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کی نئی تصویر بتایا ہے، وہیں بی جے پی نے زور دے کر کہا کہ قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ متاثرہ نارد جاٹاو منگل کی شام اندرگڑھ گاؤں میں اپنے ماموں کے گھر ملنے آیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ حملہ، مبینہ طور پر گاؤں کے سرپنچ اور اس کے خاندان کے ذریعہ پلان کیا گیا تھا، جو ایک راستے اور بورویل پر دیرینہ تنازعہ کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ تقریباً 4 بجے، بورویل پائپ لائن پر جھگڑا ہوا، جسے نارد نے مبینہ طور پر ہٹا دیا، جس کے نتیجے میں ملزمین کے ساتھ پرتشدد تصادم ہوا۔ پولیس کے مطابق، سرپنچ پدم ڈھاکڑ، اس کے بھائی موہر پال ڈھاکڑ، بیٹے انکیش ٹھاکر اور خاندان کے دیگر افراد نے مبینہ طور پر نارد کو گھیر لیا اور اس پر حملہ کرنا شروع کر دیا۔ عینی شاہدین کا دعویٰ ہے کہ حملہ آور اس وقت تک نہیں رکے جب تک نارد کی موت نہیں ہوگئی۔ اس واقعے کا ایک مبینہ ویڈیو بدھ کو وائرل ہوا، جس میں دکھایا گیا ہے کہ کئی لوگ جاٹو پر بار بار حملہ کرتے ہیں۔ حملے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ میڈیکل کالج پہنچا دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ نارد کے خاندان نے سرپنچ اور اس کے رشتہ داروں پر پہلے سے سوچے سمجھے قتل کا الزام لگایا اور ان کے ساتھ تنازعات کی تاریخ کا حوالہ دیا۔ مبینہ طور پر یہ اختلاف برسوں پہلے اس وقت شروع ہوا جب سرپنچ اور نارد کے چچا نے ایک بورویل کے لیے مل کر فنڈ فراہم کیا۔ تب جاٹو خاندان اسے اپنی زمین کی سینچائی کے لیے استعمال کرتا تھا، وہیں ٹھاکر خاندان نے مبینہ طور پر اپنے ہوٹل کو پانی فراہم کرنے کے لیے جاٹو خاندان کی زمین کے ذریعے ایک غیر مجاز بیک ڈور راستہ بنایا تھا۔

چھیڑ خانی سے کشیدگی، ۴ ر نامزد و
۴۰ ر نامعلوم کے خلاف مقدمہ درج

بریلی: اتر پردیش کے ضلع بریلی کے تحصیل میرگنج کے سرولی روڈ پر خواتین سے چھیڑ خانی کی مخالفت کرنے پر ڈیری مالک اور ان کے بھائی پر بھیڑ نے جان لیوا حملہ کردیا۔ اس معاملے میں چار افراد کو نامزد اور 40 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج سدھارتھ سنگھ تومر نے بدھ کو بتایا کہ خواتین سے چھیڑ خانی کی مخالفت کرنے پر مار پیٹ کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ زخمیوں کا میڈیکل معائنہ کرایا گیا ہے۔ چار نامزد اور 40 نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ واقعہ کے بعد سے علاقے میں کشیدگی کے حالات بنے ہوئے ہیں۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکنے کے لئے موقع پر پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ پولیس نے ملزمین کی تلاش شروع کردی ہے۔ الزامات کے مطابق میرگنج تھانہ علاقے کے جام گاؤں باشندہ منوج اپنے بھائی پرمود کے ساتھ منگل کی دیر رات اپنی ڈیری بند کر کے قصبے سے گاؤں لوٹ رہے تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ سرولی چوراہے پر رئیس قریشی خواتین سے بدسلوکی اور چھیڑ خانی کررہا تھا۔ خواتین کو دیکھ کر منوج اور پرمود نے رئیس کو ایسا کرنے سے روکا۔ رئیس نے مخالفت کرنے پر نہ صرف حملہ کیا بلکہ فون کال کر اپنے حامیوں کو بھی موقع پر بلا لیا۔ تھوڑی دیر میں ایان قریشی، قیوم قریشی، سمیر قریشی اور تقریبا 40 دیگر افراد وہاں پہنچے اور منوج و پرمود پر لاٹھی ڈنڈے سے حملہ کردیا۔ اس واقعہ میں دونوں شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچے۔ اطلاع ملنے پر پولیس بھی فوراً موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو بھیڑ سے بچا کر اسپتال میں داخل کرایا۔ میرا گنج ایس ڈی ایم ترپتی گپتا نے بتایا کہ جام گاؤں میں وافر تعداد میں پولیس فورس تعینات ہے۔ کسی ناخوشگوار واقعہ کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

عبادت گاہوں سے متعلق قانون کو موثر انداز میں نافذ کئے جانے پر جمعیۃ کا زور

سہارنپور: مغربی اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں مسجد سروے کے سلسلے میں پیش آئے تشدد اور اس میں جان گنوانے والے پانچ افراد کی موت پر جمعیت علماء ہند اور کانگریس ایم پی عمران مسعود نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ عمران مسعود نے پانچوں نوجوانوں کی موت کو پولیس کے ذریعہ کی گئی قتل قرار دیا ہے۔ وہیں جمعیت علما ہند کے قومی صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ 1991 میں پارلیمنٹ نے عبادت گاہوں سے متعلق قانون بنایا تھا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں سبھی مذاہب کے عبادت گاہوں کی حالت ویسے ہی قائم رہے گی جیسی وہ 15 اگست 1947 کے وقت تھی۔ اجودھیا معاملے میں رام جنم بھومی کے حق میں دیئے گئے تاریخی فیصلے کے دوران بھی انہوں نے اس معاملے کو استثنی قرار دیتے ہوئے دیگر سبھی معاملات میں عبادت گاہوں سے متعلق قانون کو صحیح ٹھہرایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن جمعیت علماء ہند کی عرضی سپریم کورٹ میں التواء کا شکار ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے آج کہا کہ سنبھل جیسے ناخوشگوار واقعات کو روکنے کے لئے وہ سپریم کورٹ گئے ہیں۔ مدنی کا کہنا ہے کہ جب عبادت گاہوں سے متعلق قانون کے حوالے سے صورتحال اک دم واضح ہے ایسی صورت میں ضلعی عدالتوں کو مساجد میں سروے وغیرہ کرنے جیسے آرڈر نہیں دینے چاہئے۔ ایسا کر کے یہ عدالت قانون کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے سماج میں نفرت پیدا ہوتی ہے اور دوری بڑھتی ہے۔ اس معاملے میں سہارنپور کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے آج دوہرایا کہ مسلم نوجوانوں کا قتل کرنے والے پولیس والوں پر مقدمہ کیا جائے اور پولیس انتظامیہ نے اس طرح سے وہاں کے ایم پی کے خلاف جھوٹا مقدمہ قائم کیا ہے اسے خارج کیا جائے۔

فوڈ پوائزنگ واقعہ: کیا عہدیدار سو رہے تھے؟
تلنگانہ ہائی کورٹ کا ریمارک

حیدرآباد: نارائن پیٹ ضلع کے ماگنور ضلع پریشد ہائی اسکول میں غیر معیاری غذا کی فراہمی کے نتیجہ پیش آئے فوڈ پوائزنگ کے واقعہ پر تلنگانہ ہائی کورٹ نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔ عدالت نے پوچھا کہ کیا عہدیدار سو رہے تھے۔ چیف جسٹس آلوک آرادھے نے اسکول میں فوڈ پوائزنگ کے واقعہ پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے پوچھا کہ اسکول میں ایک ہفتہ کے دوران غیر معیاری غذا فراہم کی جارہی تھی تو عہدیدار کیا کررہے تھے؟ اس مسئلہ پر عدالت نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ عدالت نے کہا کہ ہفتہ میں تین بار کھانے میں گڑبڑ ہورہی ہے تو عہدیدار کیا کررہے ہیں؟ کیا بچوں کے مرنے پر ہی کارروائی کی جائے گی؟

کجریوال نے صفائی کارکنان کو چائے پر کیا مدعو

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور سابق وزیر اعلی اروند کجریوال نے بدھ کو صفائی کے کارکنوں کو اپنے گھر چائے پر مدعو کیا۔ یہ جانکاری انہوں نے خود اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ شیئر کر کے دی ہے۔ اروند کجریوال نے اپنی پوسٹ میں لکھا، آج میں نے صفائی کارکنوں کو اپنے گھر چائے پر مدعو کیا ہے۔ دہلی کے صفائی کارکن دن رات محنت کرتے ہیں، ہمارے گھر کے اردگرد صفائی کرتے ہیں، یہ ہم سب کا فرض ہے کہ ان کی محنت کا احترام کریں۔ یہ کام آپ کو بھی کرنا چاہیے۔ انہوں نے دوسرے لوگوں کو بھی ایسا کرنے کو کہا اور لکھا کہ آپ بھی انہیں چھٹی کے دن اپنے گھر چائے پر بلائیں اور ان سے ان کی خوشی اور غم کے بارے میں بات کریں، وہ اسے بہت پسند کریں گے۔ قبل ازیں کل منگل کو یوم دستور کے موقع پر اروند کجریوال نے کہا تھا کہ یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ ہماری پارٹی یوم دستور کے موقع پر بنی تھی۔ بھگوان نے سوچا ہوگا کہ آئین خطرے میں ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ اس کی حفاظت کے لیے ایک پارٹی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا تھا، ہمارا نشان ''جھاڑو'' ہے، جو کہ ملک کی خدمت کرنے اور نظام کو صاف کرنے کے ہمارے مشن کی علامت ہے۔ سیاست کو ایک نئی شکل دینے میں اس کا کردار اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح عام لوگوں کو سہولیات فراہم کرنا، انفراسٹرکچر کی ترقی اور بجٹ کی سرپلس کو برقرار رکھنا ہے۔

شاہی جامع مسجد سنبھل کے سروے کے نام پر مسلمانوں کا قتل انصاف کا قتل ہے: رضا اکیڈمی
یوپی حکومت سنبھل کے شہید سات مسلم نوجوانوں کے گھر والوں کو ایک ایک کروڑ روپے معاوضہ دے: علمائے اہلسنت ممبئی

ممبئی۔ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے صدر دفتر میں سنبھل فرقہ وارانہ تشدد کو لیکر اسیر مفتی اعظم الحاج محمد سعید نوری بانی رضا اکیڈمی کی صدارت میں ایک اہم نشست رکھی گئی جس میں الحاج محمد سعید نوری صاحب نے علمائے اہلسنت کی موجودگی میں مرکزی و صوبائی حکومتوں سے پرزور مطالبہ کیا کہ سنبھل شاہی جامع مسجد کے سروے کو لیکر جو فساد برپا ہوا اس کی پوری ذمے داری سروے ٹیم پر ہے وہیں مزید متشدد و جنونی وکیل ہری شنکر جین جو ہر قدیم مساجد و درگاہ و مسلم اداروں پر گندی نظریں جمائے ہوئے ہے ایک کے بعد ایک قدیم مسجدوں کے خلاف پٹیشن داخل کر کے سروے مافیا بنا ہوا اسی نے ایک حملہ آور لشکر لیکر متنازع نعرہ لگاتے ہوئے سنبھل میں دہشت کا ماحول پیدا کیا جس پر مسلمانوں نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس اشتعال انگیزی کو روکنے کی ممکنہ کوشش کی لیکن شر پسندوں کے ارادے ہی کچھ اور تھے جس پر سنبھل میں فساد پھوٹ پڑا اور دیکھتے ہی دیکھتے سات مسلم نوجوانوں کو یوپی پولیس نے گولیوں سے بھون ڈالا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس نے پہلے ہی سے یہی منصوبہ بنا رکھا تھا جس پر یوپی پولیس کے ساتھ وکیل ہری شنکر جین کو سات بے قصور مسلم بچوں کے قتل کا ملزم بنایا جائے نوری صاحب نے مزید کہا کہ جاں بحق ہونے والے مسلم نوجوانوں کے ورثاء کو ایک ایک کروڑ روپے معاوضہ ساتھ ہی گھر کے ایک فرد کو سرکاری نوکری دی جائے مزید بے قصور مسلمانوں کی گرفتاری فوراً روکی جائے ورنہ سنبھل کے حالات مزید کشیدہ ہوں گے یوگی حکومت اور انتظامیہ غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائے اور جن لوگوں فساد برپا کیا ان پر قومی سلامتی ایکٹ لگایا جائے منعقدہ میٹنگ سے مولانا خلیل الرحمن نوری نے کہا کہ سروے کے نام پر مسلمانوں کے قتل کا سروے ہوا ہے جس میں یوگی حکومت براہ راست ملوث ہے ہمارا مطالبہ کہ بہرائچ اور سنبھل کے فسادات کو پیش نظر رکھ کر فوری طور پر برخاست کر کے صدر راج نافذ کیا جائے مولانا امان اللہ رضا نے ملک کی اپوزیشن پارٹیوں سے مطالبہ کیا کہ کب تک مسلمانوں کے خون سے سڑکوں کو سرخ کیا جائے گا انہیں کھل کر آئین کی روشنی میں اقلیتوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے سخت گیر آواز اٹھانی چاہئے دیگر علماء نے بھی اس طرح کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے یوگی حکومت کو برخاست کرنے کا مطالبہ کیا میٹنگ میں ممبئی عظمی و مضافاتی علاقوں سے علمائے اہلسنت نے اپنی شرکت درج کی مولانا فرید الزماں صاحب مفتی ابراہیم آسی مولانا محمد عباس رضوی مولانا منظر حسن اشرفی مولانا خلیل اللہ سبحانی مولانا عبدالرشید سبحانی مولانا امجد رضوی دھاراوی قاری عبدالرحمن ضیائی قاری محمد سعید اشرفی مولانا ظفر الدین رضوی پیرزادہ حضرت سبطین رضا ایوبی مولانا نوشاد مولانا شہباز خان قاری ارشاد نظامی صوفی توکل اشرفی مولانا مہدی حسن مضطر مولانا صوفی محمد عمران مصطفوی جناب برکات بھائی جناب ناظم خان مولانا ارشد اشرفی

بقیہ: ہم دعا گو کہ سنبھل تنازعا انہوں نے کہا کہ ان کا پورا خاندان سنبھل میں موجود ہے اور وہاں کے حالات کو لیکر پل پل انہیں فکر ہوتی ہے وہ اور ان کے اہل خانہ سنبھل میں قیام امن کے لئے اور مسلمانوں کے تحفظ کے لئے دعا گو ہیں انہوں نے کہا کہ یوپی پولس نے انتہا کردی۔ جامع مسجد کے چیئرمین ایڈوکیٹ ظفر احمد سمیت مقامی رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمان برق کو بھی مجرموں کی فہرست میں لاکر کھڑا کردیا گیا ہے۔ سنبھل کے قریب امروہہ کے رہنے والے ضمیر قریشی نے کہا کہ میرا ابھی سنبھل جانا ہوا ہے اور جامع مسجد میں نماز بھی پڑھا ہوں آج یہ سن کر افسوس ہو رہا ہے کہ اسے مندر بتایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سراسر ظلم و جبر و زیادتی ہے کہ جب ایک بار سروے ہوگیا تو دوبارہ سروے کرنے کیوں آئے اور جب افسران سے سوال جواب کیا جارہا تھا تو کشیدگی کس نے بڑھائی، پولس نے گولی کیسے چلائی پانچ بچے کیسے شہید ہوگئے؟ یہ سب سن کر تشویش ہوتا ہے کہ آخر اس ملک میں مسلمانوں کے ساتھ ایسا برتاؤ کیوں کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ اس تنازع کو ختم کرے اور ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔

بقیہ: ڈونگری کی انصاری ہائٹس...... فی الحال آگ پر قابو پالیا گیا ہے، اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں تاکہ اس بات کا پتہ چل سکے کہ آیا دھماکے کی وجہ کوئی تکنیکی خرابی تھی یا انسانی غفلت کا نتیجہ تھا۔ یہ واقعہ ممبئی کی ایک مصروف علاقے میں پیش آیا ہے، جس کی وجہ سے علاقہ مکینوں میں مزید خوف و ہراس پھیل گیا تھا۔ آگ لگنے کی کئی ویڈیوز منظر عام پر آچکے ہیں۔ جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ نشان پاڑا کراس لین میں واقع 22 منزلہ عمارت کی 12 ویں سے 18 ویں منزل تک زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ بتایا جارہا ہے کہ عمارت کی اوپری منزل میں زبردست آگ لگنے کے بعد تقریباً 5-6 سلنڈر دھماکے ہوئے۔ ایک ویڈیو میں سلنڈر دھماکے کے بعد اڑتے ہوئے دیکھا جارہا ہے، یہ ویڈیوز قریبی عمارتوں میں رہنے والے لوگوں نے بنائی ہیں۔ اس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سلنڈر دھماکے کے بعد ویڈیو ریکارڈ کرنے والے لوگوں کی چیخیں نکل رہی ہیں۔ دھماکے کی وجہ سے ملبہ بھی گرتا دکھائی دے رہا ہے۔ معلومات کے مطابق آگ لگنے کے بعد فائر بریگیڈ کو موقع پر پہنچنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ یہ گلیاں بہت تنگ ہیں۔ لوگ سڑکوں پر موٹر سائیکلیں بھی کھڑی کردیتے ہیں جس سے پیدل چلنے والوں کا گزرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ دوسری جانب کرین کو بھی موقع پر پہنچنے کے لیے کافی جدوجہد کرنا پڑی کیونکہ یہاں تاروں کا جال پھیلا ہوا تھا۔

بقیہ: قدیم مساجد کے خلاف...... سالوں میں سپریم کورٹ کے جو فیصلے آئے ہیں ان میں بیشتر اس حق کا دفاع کیا گیا ہے جب بھی سیاسی، جانبدارانہ اور اکثریتی مفاد کے پیش نظر اس بنیادی حق پر ضرب لگنے کا خطرہ پیدا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلئ مذہب کی آزادی کی بھی دستور ضمانت دیتا ہے۔ اس مسئلے میں دستور ساز اسمبلی میں زوردار بحث ہوئی تھی اور اس اصول کو تسلیم کیا گیا تھا کہ فرد کا اپنا مذہبی عقیدہ تبدیل کرنا اس کا بنیادی حق ہے۔ اس آئینی اصول کے باوجود متعدد ریاستوں نے ''انسداد تبدیلی مذہب'' کے عنوان سے ایسے قوانین بنائے ہیں جو اس بنیادی اصول کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ اسی ضمن میں یوپی کے قصبہ سنبھل میں المناک واقعات پیش آئے ہیں اور ان میں پانچ معصوم جانوں کا اتلاف ہوا ہے۔ اس تناظر میں زیر تنازع مذہبی مقامات وارانسی اور متھرا کا حوالہ دیتے ہوئے راجیو رام چندرن نے کہا کہ سپریم کورٹ نے بابری مسجد بنام رام جنم بھومی ملکیت مقدمہ میں مذہبی مقامات کے 1947 سے پہلے کی حالت پر برقرار رکھنے کے متعلق قانون کے احترام اور پاسداری پر بڑا زور دیا تھا لیکن خود اس فیصلہ کے خلاف جاکر گزشتہ سال سپریم کورٹ نے گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے دی۔ اس فیصلے نے قدیم مسجدوں میں مندر تلاش کرنے کا ایک دروازہ کھول دیا ہے۔ سنبھل کی جامع مسجد کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں اس حوالے سے جو کیفیت پیدا ہوئی ہے اس کے لیے عدلیہ ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 1991 کے مذہبی مقامات قانون کی پیروی کی جاتی تو آج یہ حالات پیدا نہیں ہوتے۔ جلسے کی صدارت کرتے ہوئے انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے صدر اور سابق وفاقی وزیر قانون و نامور وکیل سلمان خورشید نے کہا کہ دستور نے اقلیتوں کے لیے جو ضمانتیں فراہم کی ہیں ان پر نیک نیتی سے عمل کیا جانا چاہیے۔ یوم دستور کا بھی یہی پیغام ہے۔ سنٹر کے ٹرسٹی اور سابق پرو وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی خواجہ شاہد نے تعارفی کلمات میں اس دن کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ سامالا کے صدر ایڈوکیٹ ناصر عزیز نے اظہار تشکر کے دوران کہا کہ سامالا کا مقصد جنوبی ایشیا کے تمام ملکوں میں اقلیتوں کے حقوق کی نگہبانی کرنا ہے اور عوام میں دستور فہمی پیدا کرنا۔ اس موقع پر سوال و جواب کی بھی نشست رہی۔ کیا سپریم کورٹ اب شواہد کے بجائے آستھا کی بنیاد پر فیصلے دے رہی ہے؟ اس سوال کے جواب میں راجیو رام چندرن نے کہا کہ سپریم کورٹ میں 16 عدالتیں ہیں جن میں بعض سختی سے دستور پر عمل کرتی ہیں اور بعض کم۔ جلسے کی نظامت ایڈوکیٹ فہیم احمد خان نے انجام دی جس میں وکلا کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ: سرکار مہایوتی کی...... فڈنویس ہی بی جے پی کے وزیر اعلی ہوں گے جبکہ پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں نے بار ہا ان سے استفسار کیا کہ آیا وہ دہلی جارہے یا مہاراشٹر میں ہی رہیں گے؟ جواب گول مول تھا انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کی ہیں اور انکی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، وہ بار بار اس بات کا اعادہ کرتے رہے کہ مہایوتی کو واضح اکثریت ملی ہے ووٹروں نے مجھے لاڈلا بھائی تسلیم کیا ہے، حکومت مہایوتی کی ہوگی مگر وزیر اعلی کس کا ہوگا، کون ہوگا، اس بابت انہوں نے ہنوز اپنے پتے نہیں کھولیں ہیں۔ بی جے پی ذرائع نے یہ دعوی کیا ہے کابینہ کی تشکیل کے پہلے مرحلے میں وزیر اعلی، دو نائبین اور 17 سے 20 وزراء حلف اٹھائیں گے، مکمل کابینہ ایک ماہ کے اندر تشکیل دی جائے گی۔

کم عمری میں شادی قانونی جرم ہے ایسا کرنے والوں پر پولیس کارروائی ہوگی: میونسپل کمشنر اجے ویدھ

بھیونڈی (شارف انصاری): - بھیونڈی مہانگر پالیکا کے کمشنر کانفرنس ہال میں آج سی ٹی ایف کمشنر ٹاسک فورس میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں پلس پولیو اور روٹین ایمونائزیشن اور این ڈی ڈی کے سلسلے میں گفتگو ہوئی میونسپل کمشنر اجے ویدھ نے دونوں پروگرام کے سلسلے میں پیش آنے والی مشکلات کے ازالہ کی یقین دہانی کرائی اس میٹنگ میں روٹین ایمونائزیشن کے سلسلے میں ڈبلیو ایچ او کے سرویلنس میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کشور چوہان نے پروجیکٹر کے ذریعے پرزنٹیشن پیش کیا جبکہ این ڈی ڈی البینڈازول کی گولیوں کے تعلق سے آرسی ایچ آفیسر ڈاکٹر بشری سید اور ایم او ایچ ڈاکٹر سندیپ گھاڈگے نے میٹنگ میں موجود میڈیکل آفیسر۔ پی ایچ این اور پرائیویٹ ڈاکٹروں سے گفتگو کی اس سی ٹی ایف کے انعقاد میں اہم رول سی اے سی آر کا تھا کیونکہ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سندیپ کے ساتھ مل کر سی اے سی آر کی پروگرام مینیجر فریدہ سید نے میونسپل کمشنر سے اس میٹنگ کے انعقاد کو طے کیا تھا اور آج میٹنگ میں سی اے سی آر کے صدر نتن وادھوانی نے اپنے پرزنٹیشن میں روٹین ایمونائزیشن اور زیرو ڈوز کے سلسلے میں پیش انے والے چیلنجز اور ان کے حل کے سلسلے میں گفتگو کی اس میٹنگ میں یونیسیف کے نمائندے ڈاکٹر کے آرکھرات بھی موجود تھے گیارہ بجے سے ایک بجے تک میٹنگ جاری رہی اخیر میں چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سندیپ نے چند ہدایات کے بعد میٹنگ کے اختتام کا اعلان کیا۔

حکومت اپنی نااہلی چھپانے کے لئے
سرکاری اداروں کو پرائیویٹائزیشن کررہی: اکھلیش

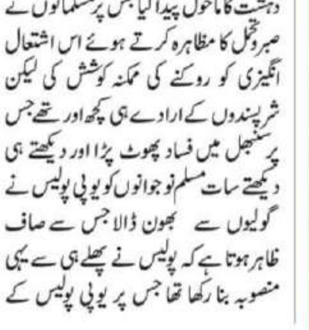

لکھنؤ: اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت پر بی جے پی سرمایہ کاروں کی بہی خواہ ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اب سرکاری اداروں کو پرائیویٹ ہاتھوں میں سونپنے کا کام کررہی ہے۔ سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ بی جے پی حکومت ترقی کے بجائے بربادی کو بڑھاوا دے رہی ہے۔ اتر پردیش کی بجلی نظام کو پرائیویٹ ہاتھوں میں دینے کا فیصلہ کرنے کی تیاری ہے۔ بجلی اداروں کو پرائیویٹ ہاتھوں میں دیئے جانے سے عوام کا استحصال، ہراساں ہی ہونا ہے۔ ویسے بھی عوام مہنگائی کی مار سے پریشان ہے۔ اب بجلی کے بڑھتے بلوں کی ادائیگی کرنے میں پریشان ہوگی۔ ایک طرح سے بی جے پی بجلی اداروں کو ہی پونجی پتیوں کے ہاتھوں میں گروی رکھنے کا کام کرے گی۔ بی جے پی حکومت ریاست کی بجلی نظام کو پرائیویٹ ہاتھوں میں سونپ کر ملازمین کو ہراساں کرے گا۔ پرائیویٹ کمپنیاں سرکاری ملازمین کے میعاد کار سے پہلے ہی نکال کر آوٹ سورسنگ کے ذریعہ تقرری کر ان کا استحصال کرے گی۔ اس طرح سے سرکاری ملازمین اور کنٹریکٹ ملازمین کو بے روزگار بنانے کا سازش ہورہا ہے۔ بی جے پی سرکار کا دعوی ہے کہ یوپی پاور کارپوریشن خسارے اور قرض کی بنیاد پر پرائیویٹ ہاتھوں میں دینے کی تیاری کررہی ہے۔ جبکہ بدعنوانی کی وجہ سے ہی حکومت کے بھی ادارے برباد ہورہے ہیں۔ سرکاری اداروں کو پرائیویٹائزیشن کے پیچھے بی جے پی کی منشی ریزرویشن کو ختم کرنا ہے۔ ریزرویشن ختم کرنے کا کام بی جے پی کی مرکز اور ریاستی حکومت کررہی ہے۔ انہوں نے کہا بی جے پی نہیں چاہتی ہے کہ پی ڈی اے کا بہبود ہو اور اسے حق اور احترام ملے۔ پی ڈی اے کے ریزرویشن کو پوری طرح سے ختم کرنے سے آوٹ سورسنگ کے ذریعہ بے روزگار نوجوانوں کا استحصال ہوگا۔ ریزرویشن کی اندیکھی کے کئی معاملے بھی سپریم کورٹ کے نوٹس میں لائے جاچکے ہیں۔

بی ایم سی اسکول نمبر ۲ رکھیر نگر باندرہ (ایسٹ) میں دسویں کے طلبہ کی تعلیمی رہنمائی

آنچیا اور ممبئی میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر 2 کھیر نگر باندرہ کے اشتراک سے اسکول ہذا کے دسویں جماعت کے طلبہ و طالبات کے لیے ایک اہم پروگرام بعنوان ''امتحان کی تیاری اور کریئر کا انتخاب'' کا انعقاد کیا گیا۔ معروف کریئر کاؤنسلر، مومن فہیم احمد عبدالباری (لیکچرر صمدیہ جونیئر کالج، بھیونڈی و نیشنل میڈیا کنوینر آنچیا) نے ایس ایس سی بورڈ امتحان کی تیاری، اعلیٰ کامیابی کے لیے یاد رکھنے والی اہم باتیں اور مختلف کورسیس بالخصوص شارٹ ٹرم جاب اور بینڈ کورسیس پر فوکس کرتے ہوئے طلبہ کی عمدہ رہنمائی کی۔ محترم الیاس داؤد خان (معلم و صدر آنچیا ممبئی ڈویژن) نے بالخصوص انگریزی زبان دانی پرچہ کی تیاری، زیادہ سے زیادہ مارکس حاصل کرنے کے طریقے اور اسٹڈی ٹیکنکس پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے اسکول کے ہیڈ ماسٹر سید فہیم پاشا صاحب نے طلبہ کو کلاس روم میں حاضری کی اہمیت، غیر حاضر ہونے کے نقصانات اور بورڈ کے اصول و ضوابط سے طلبہ کو آگاہ کیا اور پڑھائی اور اچھے مارکس حاصل کرنے کی تلقین کی۔ اسکول کے سینئر معلم اخلاق انصاری صاحب نے مقررین کا تعارف اور پروگرام کی غرض و غایت بیان کی۔ اس موقع پر محترم انور سر اور دسویں جماعت کے تمام اساتذہ موجود رہے، طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور پروگرام کی کامیابی میں اپنا مکمل تعاون پیش کیا۔ پروگرام کی کامیاب نظامت محترمہ عشرت نے انجام دیے۔ جبکہ دسویں جماعت کے طالبعلم ابوذر کی قرات سے پروگرام کا آغاز کیا گیا۔

راشٹرپتی ایوارڈ یافتہ پولیس افسر کی غیر قانونی گرفتاری

ہائی کورٹ کا مہاراشٹر سرکار کو ۲ ر لاکھ معاوضہ دینے کا حکم

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے راشٹرپتی ایوارڈ یافتہ ایک پولیس اہلکار کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیا اور مہاراشٹر سرکار کو اسے ۲ ر لاکھ روپے بطور معاوضہ دینے کا حکم دیا گیا۔ پولیس افسر سمبھاجی پاٹل نے بامبے ہائی کورٹ میں درخواست کی جس میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ستارا کے خلاف انکوائری کا مطالبہ کیا گیا، جس نے اسے گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے ۱۰ ر لاکھ روپے کا معاوضہ بھی طلب کیا تھا۔ پاٹل کو مارچ ۲۰۱۳ میں شواہد کو تباہ کرنے اور قتل کے ایک مقدمے میں جان بوجھ کر غلط رپورٹ تیار کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا جس کی اس نے ۲۰۰۹ میں تفتیش کی تھی۔ گرفتاری کے ایک دن بعد اسے ضمانت مل گئی۔ اے ایس چندورکر اور راجیش پاٹل نے کہا کہ گرفتاری کے اختیار کو احتیاط سے استعمال نہیں کیا گیا ہے اور پولیس افسر کو غیر قانونی طریقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ یہ کوئی غیر معمولی معاملہ نہیں تھا جہاں درخواست گزار کی گرفتاری ضروری تھی، اور جرائم قابل ضمانت تھے۔ بنچ نے کہا کہ درخواست گزار نے اپنی غیر قانونی گرفتاری کی وجہ سے عوامی قانون میں معاوضہ طلب کرنے کے لیے ایک مقدمہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں آئین کے آرٹیکل ۲۱ ر کے تحت اس کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔" اس نے نشاندہی کی کہ درخواست گزار پولیس اہلکار کو جنوری ۲۰۰۴ میں اس کی شاندار خدمات پر صدر کا پولیس میڈل اور اسی سال بہترین خدمات انجام دینے پر ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کا نشان ملا۔ عدالت نے کہا کہ درخواست گزار ریاستی حکومت سے ۲ ر لاکھ روپے معاوضہ وصول کرنے کا حقدار ہے۔ اس نے حکومت کو آٹھ ہفتوں کے اندر رقم ادا کرنے کی ہدایت کی۔

ہر مسجد کو نشانہ بنانے کا حوصلہ بخشا

سابق چیف جسٹس چندر چوڑ پر اویسی کا الزام

نئی دہلی: ممبر پارلیامنٹ اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی نے سپریم کورٹ کے فیصلوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ سال 1991 کے پلیسیز آف ورشپ ایکٹ (Places of Worship Act 1991) کو کمزور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ قانون بابری مسجد جیسے تنازعہ کو روکنے کے لئے بنا تھا، لیکن حالیہ حادثات نے ہندتوا تنظیموں کو ہر مسجد کو نشانہ بنانے کی ہمت دے دی ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے، جب سنبھل میں جامع مسجد کے سروے کے دوران ہوئے تشدد میں 5 افراد کی شہادت ہوچکی ہے، اور کئی ابھی زیر علاج ہیں۔ اسدالدین اویسی نے ٹوئٹ کرکے لکھا کہ پلیسیز آف ورشپ ایکٹ کا مقصد بابری مسجد جیسے تنازعہ کو روکنا تھا، تاہم ایودھیا فیصلے اور گیان واپی معاملے میں عدالتی کردار نے ہندتوا تنظیموں کو ہر مسجد کو نشانہ بنانے کا حوصلہ دیا ہے۔ یہ ملک کی سالمیت کے لیے بڑی بدقسمتی ہے۔ اویسی نے سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کے پلیسیز آف ورشپ ایکٹ کی وضاحت سے متعلق بھی ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کا مقصد مذہبی مقامات کے کردار میں تبدیلی کو روکنا ہے، لیکن عدالت کے حالیہ تبصروں نے ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ اویسی نے کہا کہ سپریم کورٹ نے اس قانون کی وضاحت میں غلطیاں کی ہیں، جس سے اب کئی متنازعہ موضوعات پھر سے ابھرنے لگے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلوں نے مسلم طبقے میں تشویش پیدا کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عدلیہ کے کردار نے ایسے تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی ہے، جو مذہبی مقامات سے متعلق تنازعہ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس قانون کے تحت ملک میں کسی بھی مذہبی مقام کے کردار کو 15 اگست 1947 کی حیثیت کے مطابق برقرار رکھنے کا انتظام ہے۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مذہبی ہم آہنگی برقرار رہے اور نئے تنازعات جنم نہ لیں۔ اسدالدین اویسی کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب ملک میں مذہبی مقامات سے متعلق کئی تنازعات چل رہے ہیں۔ ان کے اس تبصرے سے ایک بار پھر یہ بحث چھڑ سکتی ہے کہ مذہبی مقامات کے معاملے پر عدلیہ اور سیاست کے درمیان کیا توازن قائم کیا جانا چاہئے۔

کوچنگ سینٹر جنسی زیادتی معاملہ

خصوصی عدالت نے ایک ملزم کی ضمانت مسترد کردی

ممبئی: ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے ان تین بھائیوں میں بڑے کی ضمانت مسترد کردی ہے جس پر ان کے زیر انتظام کوچنگ سنٹر میں ایک نابالغ طالبہ کے ساتھ بار بار جنسی زیادتی کرنے کا الزام تھا۔ ستمبر میں گرفتار ہونے والے دو دیگر افراد کو ضمانت دی تھی۔ متاثرہ لڑکی نے مارچ میں چائلڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کے ایک کونسلر سے جنسی زیادتی کے بارے میں بتایا تھا جس کے بعد چائلڈ ڈیولپمنٹ سینٹر نے پولیس سے رجوع کرکے مقدمہ درج کروایا تھا۔ فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) کے مطابق یہ دیکھا گیا ہے کہ موجودہ درخواست دہندگان/ملزم سے ایک سنگین کردار کو منسوب کیا گیا ہے۔ یہاں یہ بات بھی غور طلب ہے کہ متاثرہ اور ملزم کے درمیان طالب علم اور استاد کا رشتہ ہوتا ہے۔ تفتیش ابھی تک مکمل نہیں ہوئی ہے۔ ۱۸ ر نومبر کو بڑے بھائی (۲۷) کی ضمانت مسترد کردی گئی۔ بتایا گیا کہ ملزم کے ہائی کورٹ جانے کا امکان ہے۔ پولیس کے مطابق لڑکی کو ۲۰۲۲ سے ۲۰۲۳ کے درمیان تقریباً دو سال تک جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا، اس صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کہ اس کے والدین کی طلاق ہوگئی۔ تاہم، ۱۸ ر اکتوبر کو، عدالت نے دو چھوٹے بھائیوں کی ضمانت کی درخواست منظور کرتے ہوئے ان پر سخت شرائط عائد کیں، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ ایک ہی پتے پر کوچنگ سنٹر دوبارہ نہیں کھول سکتے اور نہ ہی متاثرہ لڑکی، اس کے اہل خانہ یا ان کی کلاسوں کے کسی دوسرے طالب علم، یا مقدمے کے اختتام تک کیس سے منسلک کسی شخص سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

اسرو کے سربراہ نیلیش دیسائی نے بتایا

چندریان ۴ ر کیسا ہوگا

نئی دہلی: چندریان کے اگلے مشن کے بارے میں بڑا اپڈیٹ سامنے آیا ہے۔ ایس اے سی یعنی اسرو میں اسپیس ایپلی کیشن سینٹر کے ڈائریکٹر نیلیش دیسائی نے بتایا کہ نئے روور کا وزن 350 کلوگرام ہونے والا ہے۔ جبکہ چندریان کا وزن 30 کلوگرام تھا۔ چندریان 3 کے ساتھ تاریخ بنانے کے بعد، ہندوستان اپنی اگلی کامیابی چندریان 4 کی طرف تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اب اس کے سائز کے حوالے سے ایک بڑی اپ ڈیٹ سامنے آئی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ چوتھا چندریان، چندریان 3 سے زیادہ بھاری ہونے والا ہے۔ چندریان 3 نے اگست 2023 میں چاند کے جنوبی قطب پر کامیابی کے ساتھ نرم لینڈنگ کی۔ ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارے کے ماہرین کا کہنا ہے کہ چندریان 4 پچھلے چندریان سے 12 گنا زیادہ بھاری ہوگا۔ انڈیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق ایس اے سی یعنی اسرو میں اسپیس ایپلی کیشن سینٹر کے ڈائریکٹر نیلیش دیسائی نے بتایا ہے کہ نئے روور کا وزن 350 کلوگرام ہونے والا ہے۔ وہیں، چندریان کا وزن 30 کلوگرام تھا، اس مشن کا روور 350 کلوگرام ہوگا، جو پچھلے روور سے 12 گنا زیادہ ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ روور کے سائز میں یہ اضافہ اسرو کے وسیع تر منصوبے کا حصہ ہے۔ جس میں چاند کی سطح پر تلاش اور نمونے واپس لانا شامل ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ چندریان 4 مشن کا مقصد نہ صرف چاند پر اترنا ہے بلکہ اس کے نمونے واپس زمین پر لانا بھی ہے۔ رپورٹ کے مطابق نیا بھاری روور زیادہ سائنسی پے لوڈ لے جانے میں مددگار ثابت ہوگا اور تلاش کے لیے بڑے علاقوں میں گھوم سکے گا۔

کمبائنڈ میڈیا روم میں افسران اور ملازمین کی پروقار تقریب کا انعقاد

تھانے (نامہ نگار): ودھان سبھا کے عام انتخابات 2024 کا حال ہی میں اختتام ہوا اور اس انتخابی مدت کے دوران ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، تھانے میں ایک مشترکہ میڈیا روم قائم کیا گیا۔ اسی طرح تھانے ضلع کے 18 اسمبلی حلقوں میں میڈیا روم بھی قائم کیے گئے۔ ضلع انفارمیشن آفس، تھانے سے ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر اور نوڈل آفیسر، کمبائنڈ میڈیا روم اور ممبر سکریٹری، میڈیا ویری فکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی، تھانے مسٹر منوج شیواجی سانپ اور انفارمیشن آفیسر نند کماران کے ذریعے 18 اسمبلی حلقوں میں الیکشن سے متعلق تمام کاموں کی سہولت فراہم کریں گے۔ میڈیا رومز واگھمارے نے میڈیا روم میں تمام نوڈل افسروں کے ساتھ اچھی طرح سے تعاون کیا۔ میڈیا روم، کمبائنڈ میڈیا روم اور میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی کے تمام نوڈل افسران کی بہترین کارکردگی پر آج ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، تھانے میں ایک اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر میڈیا روم کے تمام نوڈل افسران، کمبائنڈ میڈیا روم اور میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی کے افسران و ملازمین کو سرٹیفکیٹ دے کر مبارکباد دی گئی۔ میڈیا روم، کمبائنڈ میڈیا روم اور میڈیا ویریفکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی کے کام کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے پر کلکٹر اور ضلع الیکشن آفیسر اشوک شنگارے، اپوزیشن الیکشن آفیسر ویشالی مانے، تمام نوڈل آفیسرس، تمام الیکشن ایڈ جوڈیکیشن آفیسرز، اسسٹنٹ الیکشن ایڈ جوڈیکیٹرز۔ تھانے ضلع کے اسمبلی حلقوں کے افسران، ڈسٹرکٹ الیکشن ایڈمنسٹریشن کے تمام افسران اور ملازمین، پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے سینئر صحافی ایس۔ رام کرشنن ائیر، سوشل میڈیا ماہر پرساد کلکرنی اور میڈیا کا قابل قدر تعاون حاصل ہوا۔ اس پروگرام میں تھانے ضلع کے 18 اسمبلی حلقوں کی میڈیا روم، کمبائنڈ میڈیا روم اور میڈیا اسٹینڈرڈائزیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ اس پروگرام کو ضلع پریشد کی اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹیو آفیسر مسز کلپنا رویندر توروانے نے ترتیب دیا۔

ڈکیتی کی منصوبہ بندی

تین چور گرفتار

ممبئی: ڈنڈوشی پولیس نے حال ہی میں تین پیشہ ور مجرموں کو گرفتار کیا جو ڈکیتی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ گرفتار افراد کی شناخت رفیق انصاری (۲۷)، اکشے کوٹیکر (۲۷) اور شعیب خان (۲۳) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق تینوں کو کل دیر رات معمول کی گشت کے دوران گوریگاؤں ایسٹ، سائیں بابا نگر میں واقع اوم سپر مارکیٹ کے قریب مشکوک حالت میں دیکھا گیا۔ مشتبہ افراد کی تلاشی لینے پر، پولیس ٹیم نے کئی ایسے اوزار برآمد کیے جو عام طور پر شٹر اور تالے توڑنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ پولیس نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ تینوں افراد کے پہلے مجرمانہ ریکارڈ ہیں، انصاری کو ۷ ۳ ر مقدمات، کوٹیکر کو ۲۰ ر، اور خان کو ۷ ۱ ر مقدمات کا سامنا ہے، یہ چوری سے متعلق ہیں۔ ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۱۰ ر (۴)، ۳۱۰ ر (۵) اور ۳ ر (۵) بی ایم ایس کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

شیئر ٹریڈنگ سرمایہ کاری کے نام پر دغابازی

ملزم سائبر جرائم کے پیسوں کی منتقلی کے لئے اکاؤنٹ مہیا کرواتا تھا

۳۳ ر ڈیبیٹ کارڈ، ۱۲ ر مختلف بینک اکاؤنٹ کی چیک بک بھی ضبط

ممبئی: شہر میں سائبر جرائم میں اضافہ ہوگیا ہے اتنا ہی نہیں اب شیئر ٹریڈنگ کے نام پر لوگوں سے دغا بازی بھی بڑھ گئی ہے ایسے ہی ایک کیس میں پولیس نے ایک ایسے ملزم کو گرفتار کیا ہے جو دوسروں کے بینک اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی کرواکر دغابازی کیا کرتا تھا یہ خلاصہ ایک وقت ہوا جب سائبر جرائم کے پیسے 6 لاکھ روپے ایک خاتون کے اکاؤنٹ میں اس نے منتقل کروائی تھی اور پولیس اس خاتون تک جا پہنچی اور پھر کیف کو گرفتار کرلیا گیا ملزم نے دغابازی کی رقم کیلئے اکاؤنٹ مہیا کروایا تھا۔ ممبئی میں سائبر جرائم کے پیسہ متعدد بینک اکاؤنٹ میں منتقل کرنے اور سائبر جرائم پیسوں کیلئے اکاؤنٹ کھولنے والے ایک ملزم کو ممبئی پولیس کے جنوبی ممبئی سائبر پولیس اسٹیشن نے گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے ملزم کیف ابراہیم منصوری 31 سالہ محمد علی روڈ کا ساکن ہے یہ سائبر جرائم کے پیسوں کو اپنے کاؤنٹ میں منتقل کیا کرتا تھا اس لئے پولیس نے اس کے 33 متعدد بینک اکاؤنٹ کے ڈیبیٹ کارڈ، 12 بینک اکاؤنٹ کی چیک بک برآمد کرلی ہے دھوکہ دہی کے کیس میں ملزم کو گرفتار کرلیا ہے اس سے تفتیش جاری ہے۔ شکایت کنندہ کو اسٹاک مارکیٹ ٹریڈنگ میں سرمایہ کاری کے نام پر 11 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی تھی اسی معاملہ میں یہ گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے شکایت کنندہ نے اپنے بینک اکاؤنٹ میں 22 مرتبہ پیسوں کی منتقلی کی تھی اس میں آئی سی آئی سی آئی اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے اکاؤنٹ کی تفتیش کی گئی بینک سے 6 لاکھ روپے ایک خاتون کے اکاؤنٹ میں منتقل ہوئے تھے اور اس نے رقم نکالنے کیلئے اپنا پین کارڈ بھی فراہم کیا تھا اس سے جب تفتیش کی گئی تو نے بتایا کہ کیف نامی شخص کی ہدایت پر نے یہ رقم اپنے اکاؤنٹ سے نکالی ہے اس کے بعد کیف کو زیر حراست لے کر جرم میں استعمال 5 بینک اکاؤنٹ کے ڈیبیٹ کارڈ برآمد ہوئے ان اکاؤنٹ میں کل 44 لاکھ روپے ہیں اس لئے پولیس نے اس معاملہ میں ملوث کیف ابراہیم منصوری کو گرفتار کرلیا ہے اور مزید تفتیش کر رہی ہے۔ سائبر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ شیئر مارکیٹ اور شیئر ٹریڈنگ میں سرمایہ کاری کے نام پر سوشل میڈیا پر اشتہارات کے دام میں نہ آئیں کیونکہ بیشتر معاملات میں اس قسم کے کیس سامنے آئے ہیں جس میں شیئر مارکٹنگ میں ٹریڈنگ کے نام پر دغابازی کی گئی ہے۔ ملزم دوسروں کے اکاؤنٹ میں پیسہ منگوا کر اس کی منتقلی کیا کرتا تھا۔

اتر پردیش میں ڈکیتی کا ملزم ۱۷ سال بعد مہاراشٹر میں گرفتار

ممبئی: اتر پردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے تھانے پولیس کے ساتھ مل کر اتر پردیش میں ڈکیتی اور لوٹ کے ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے جو 2007 سے مفرور تھا۔ انسداد ہفتہ خوری سیل کے ایک اہلکار نے یہاں بتایا کہ ملزم جس کی شناخت ستیش بابولال گپتا عرف ستیش تیواری کے طور پر کی گئی تھی، کو مہاراشٹر کے تھانے شہر کے واگلے اسٹیٹ علاقے سے ٹریس کیا گیا تھا اور اسے پیر کی شام گرفتار کیا گیا۔ گپتا اتر پردیش کے اناؤ ضلع کے الماپور گاؤں کا رہنے والا تھا اور شمالی ریاست میں ڈکیتی اور لوٹ کے دو مقدمات میں مطلوب تھا۔ افسر نے بتایا کہ تھانے کرائم برانچ کے اینٹی ایکسٹورشن سیل کی مدد سے اتر پردیش ایس ٹی ایف نے کئی مقامات پر تلاشی مہم چلا کر ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔

ممبئی میں آپریشن مسکان ۱۳ ر گمشدہ بچوں کی تلاش میں شدت

شہر کے اہم مقامات، ریلوے اسٹیشنوں پر

مشتبہ حالت میں موجود بچوں کی اطلاع دینے کی عوام سے اپیل

ممبئی: ممبئی پولیس نے آپریشن مسکان 13 کے معرفت عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ نابالغ بچے بچیوں کو تلاش کرنے میں پولیس کا تعاون کریں اگر انہیں ریلوے اسٹیشن سڑکوں اور فٹ پاتھ پر بچے گداگری کرتے ہوئے نظر آتے ہیں تو وہ اس کی اطلاع ممبئی پولیس کنٹرول روم یا پھر 1098 پر دیں آپریشن مسکان 13 مہم کے ذریعہ یکم دسمبر 2024 تا 31 دسمبر تک ممبئی شہر و مضافات میں گمشدہ بچے بچیوں کی تلاش مہم شروع کی گئی ہے۔ یکم دسمبر تا 31 دسمبر 2024ء کے درمیان بس اسٹاپ، راستہ پر کچرا، کوڑا کرکٹ جمع کرتے ہوئے پائے جاتے ہیں یا پھر ہوٹل، لاج، اسپتال، مذہبی مقامات پر بچے گداگری کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اس کی اطلاع فوری طور پر کنٹرول روم 100 نمبر 1098 پر دی جائے اس کے ساتھ ہی مقامی پولیس سے بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ ریلوے اسٹیشن کی حدود میں یا اس کے باہر گمشدہ بچے نظر آتے ہیں تو انہیں ان کے گھر تک پہنچانے اور بازیافت کیلئے مدد کی اپیل بھی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس نے اپیل کی ہے اگر کوئی بچہ اپنے رشتہ دار کے یہاں مقیم ہے اور اسکی حرکات وسکنات پر شبہ ہوتا ہے تو اس متعلق بھی پولیس کا مطلع کرے۔ ممبئی پولیس ایسے بچوں کو اپنے گھر تک پہنچانے کی سعی کرتی ہے جو اپنے گھر سے غائب ہوچکے ہیں۔

کار ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی، دو طالب علم ہلاک

ممبئی: ولے پارلے علاقے میں ویسٹرن ایکسپریس وے ہائی وے (ڈبلیو ای ایچ) پر ایک تیز رفتار کار کے ڈیوائیڈر سے ٹکرا جانے سے کالج کے دو طالب علموں کی موت ہوگئی۔ ولے پارلے پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار کے مطابق، مرنے والوں کی شناخت سارتھک کوشک (18) اور جلیج دھیر (18)، کے طور پر کی گئی ہے، سارتھک ایک مقامی کالج میں سائنس کا طالب علم تھا اور جلیج بی بی اے کا طالب علم تھا، دونوں باہر اپنے دوستوں جیڈن جمی اور ساحل مینڈا کے ساتھ تفریح کے لئے آئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب یہ گروپ باندرہ سے گورے گاؤں واپس آرہا تھا۔ افسر نے بتایا کہ مینڈا، جو بی بی اے کے پہلے سال کا طالب علم ہے کار چلا رہا تھا اور کار مبینہ طور پر 120-150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلائی جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ ولے پارلے (ایسٹ) میں سروس روڈ تک پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے کہ ڈرائیور کا کنٹرول ختم ہوگیا اور کار ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ مینڈا پر انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ مینڈا کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ خون کے نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا وہ نشے میں تھا یا نہیں! افسر نے بتایا کہ مینڈا، جو بی بی اے کے پہلے سال کا طالب علم ہے کار چلا رہا تھا

سوشل میڈیا پر فحش مواد ہرگز قابل قبول نہیں: مرکزی وزیر اشونی وشنو

نئی دہلی: مرکزی وزیر اشونی وشنو نے سوشل میڈیا پر فحش اور قابل اعتراض مواد کو سختی سے روکنے کی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ایسے مواد پوسٹ کرنے پر پابندی لگائی جائے جو ہندوستانی ثقافت کے منافی ہوں۔ انہوں نے اس سلسلے میں سخت قوانین کے نفاذ کی وکالت بھی کی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ہمارے ملک اور ان ممالک کی ثقافت میں بہت فرق ہے جہاں سے یہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم آئے ہیں۔ امید ہے اپوزیشن اس پر بات کرے گی۔ ہم اس پر بات کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں چاہوں گا کہ پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی اس معاملے کو اٹھائے۔ اشونی وشنو نے مزید کہا کہ سوشل میڈیا میں بھی، خاص طور پر بہت سے لوگوں کے ذاتی پروفائلز پر، بہت سارے ایسے مواد موجود ہیں، جو ہندوستانی ثقافت سے بالکل مختلف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان مواد کو روکنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پیش کیے جانے والے اس طرح کے قابل اعتراض مواد پر کڑی نظر رکھنے کے لیے ایک مانیٹرنگ باڈی کی بھی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ پچھلے کچھ سالوں میں بہت سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم سامنے آئے ہیں۔ ان پلیٹ فارمز پر کچھ بھی پیش کیا جارہا ہے۔ ظاہر ہے کہ ان مواد کی وجہ سے ہمارے نوجوانوں کو گمراہ کیا جارہا ہے، اشونی وشنو نے یہ بھی کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹ کیے جانے والے مواد کے لیے ماڈریٹر زیادہ ذمہ دار بنیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شکایت افسروں کی تقرری کے بارے میں بھی بات کی۔ مرکزی وزیر اشونی وشنو نے یہ بھی کہا کہ نئے قانون اور نگرانی کا مقصد آزادی اظہار اور ذمہ دارانہ مواد کے درمیان توازن قائم کرنا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر سنسنی خیزی اور تفرقہ انگیز ذہنیت کو فروغ دینے والے مواد کو کنٹرول کرنے کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جھوٹی خبروں کے پھیلاؤ سے نہ صرف اعتماد کم ہوتا ہے، بلکہ جمہوریت اور معاشرے کے لیے بھی خطرناک ہے۔

بیوی کے قاتل کو عمر قید

باندہ: اتر پردیش کے ضلع باندہ کی عدالت نے بدھ کو بیوی کے قتل کے الزام میں شوہر کو قید بامشقت عمر قید اور 5 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ اڈیشنل ڈسٹرکٹ سرکاری وکیل سشیل کمار تیواری نے بتایا کہ بیہر وتھانہ علاقے کے پوئیا گاؤں باشندہ بدھو عرف بدھوا کی بیوی ارمیلا اپنے ایک بیٹے و بیٹی کی روزی روٹی کے لئے مزدوری کرتی تھی۔ اس کا شوہر بدھوا اس سے ہمیشہ شراب پینے و مچھلی کے لئے پیسے مانگتا تھا۔ جس کی وجہ سے تنازع کے بعد بدھو نے 2 ستمبر سال 2021 کو اپنی بیوی ارمیلا کا بے رحمی سے پٹائی کی اور گلا دبا کر اس کا قتل کردیا۔ ساتھ ہی اسے گھر میں دھنی میں پھندا باندھ کر لٹکا دیا۔ جس سے معاملہ خودکشی کا ثابت ہوسکے۔

سنبھل کے کشیدہ حالات اور مسلمانوں کے صبر آزما لمحات پر

انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر صابر نورانی کی اظہار ہمدردی، انصاف کا مطالبہ

مالیگاؤں: 27/نومبر (خیال اثر) سنبھل کے پریشاں حال مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے کہا کہ سنبھل شہر کی گلیاں لہو لہان ہیں۔ چاروں طرف پولیس کا پہرہ، راستوں کی بیری کیڈنگ اور آسمانوں پر لہراتے ڈرون کیمرے سنبھل کی کہانی صاف بیان کرتے ہیں۔ یہ سب چوبیس نومبر 2024 کی صبح اس فساد کی وجہ سے ہوا جو پہلی نظر میں اچانک ہوا حادثہ لگتا ہے لیکن حادثے کی سنگینی اور پس منظر کی کڑیاں صاف اشارہ کرتی ہیں کہ سب کچھ ویسا نہیں ہے جیسا دکھائی دے رہا ہے یا دکھانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یقیناً اس فساد کے پیچھے ضرور کوئی منصوبہ بند سازش ہے جس کی وجہ سے آج سنبھل کی گلیاں لہولہان ہیں، سیکڑوں لوگ زخمی، درجنوں گرفتار اور پانچ نوجوان گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوچکے ہیں۔ سنبھل کی شاہی جامع مسجد عہد مغل کی یادگار ہے۔ بابری مسجد کے ایک سال بعد سن 1529 کو اس کی تعمیر ہوئی۔ تب سے لیکر آزادی تک کبھی کوئی تنازعہ نہیں ہوا۔ آزادی کے بعد بابری مسجد پر فرقہ پرستوں نے تنازعہ ضرور کیا لیکن سنبھل کی مسجد تب بھی تنازعہ سے پاک رہی لیکن 2014 میں مرکز میں بی جے پی کی حکومت کے بعد شدت پسند ہندو لابی نے شاہی مسجد کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کردیا کہ شاہی مسجد ہندوؤں کے ہری ہر مندر کو توڑ کر بنائی گئی ہے لہٰذا ہندوؤں کو مسجد واپس دلائی جائے۔ اسی پروپیگنڈے کے تحت چھ دن پہلے 19 نومبر کو ہندو فریق نے ضلع کورٹ میں شاہی مسجد کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ جج آدتیہ سنگھ نے دو گھنٹے کے اندر شنوائی کرتے ہوئے ایک ہفتے کے اندر مسجد کے سروے کا آرڈر پاس کیا اور 29 نومبر تک سروے رپورٹ کورٹ میں پیش کرنے کا حکم سنا دیا۔ جج صاحب کی طرح پولیس انتظامیہ کی پھرتی کی داد دینا ہوگی کہ انہوں نے ایک ہفتے کی بجائے اسی رات میں مسجد کا سروے بھی کرا دیا۔ جامع مسجد کمیٹی اور مسلمانوں نے انتہائی صبر و تحمل کا ثبوت دیتے ہوئے سروے ٹیم کو پورا تعاون دیا۔ لیکن اسے بعد جو کچھ ہوا وہ نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ ہندوستان کے لیے کسی تازیانے سے کم نہیں۔ قانون و عدلیہ کو چاہیے کہ انصاف کو زندہ و پائندہ رکھے۔ مسلمانوں کے ساتھ ظلم و ناانصافی کا سلسلہ بند کیا جائے۔ خاطیوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے نیز اس منصوبہ بند فساد میں شہید ہونے والے مسلمانوں کے اہل خانہ کو معاوضہ دیا جائے۔ اس طرح کا مطالبہ انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے کیا ہے۔

روٹری ڈسٹرکٹ ۳۱۴۲ کی جانب سے یوم دستور کی تقریب، ٹیڈ ایکس اسپیکر ڈاکٹر لکی کساٹ نے آئین کی اہمیت بتائی

تھانے (نامہ نگار): تھانے کے سات روٹری کلبوں نے مل کر ڈاکٹر کاشیناتھ گھانیکر تھیٹر میں یوم دستور منایا گیا۔ اس پروگرام میں مشہور ٹیڈ ایکس اسپیکر ڈاکٹر لکی کساٹ کا "ہمارا کرشمائی آئین" پر ایک معلوماتی تقریر پیش کی گئی۔ ڈاکٹر لکی کساٹ ایک پیڈیاٹرک سرجن ہیں، جو مشتری اور کشیپ ہسپتالوں سے وابستہ ہیں۔ اور ایک متاثر کن لائف کوچ اور عظیم مشیر بھی ہیں۔ وہ روٹری کلب کے ذریعے ایک دہائی سے سماجی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ ڈاکٹر کساٹ کے آئین کی تشکیل، اس میں کون سے مسائل اور کیسے اٹھائے گئے ہیں۔ اس پروگرام میں ریاستی آئین کی تاریخ، اس میں تبدیلیاں اور ہندوستان کا آئین دنیا کے 250 سے زیادہ آئینوں کے مقابلے کتنا مختلف اور اختراعی ہے، یہ بتایا گیا۔ روٹری پی ڈی جی ڈاکٹر ایشنر گنگولی مہمان خصوصی تھے۔ اور پروگرام کا آغاز 7 شریک کلبوں کے صدور نے قومی ترانے سے کیا۔ مہمانوں کا استقبال کیا گیا اور ہندوستانی آئین کی اہمیت کو بیان کیا۔ اس تقریب میں تھانے شہر کے 150 سے زیادہ روٹیریز اور ان کے اہل خانہ نے شرکت کی۔ آخر میں، 26/11 ممبئی دہشت گردانہ حملے کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے پروگرام کا اختتام ہوا۔